**WATTAN**
The Urdu Daily

روزنامہ
# وطن
بڈگام

جمعتہ المبارک
09 جنوری 2026
FRIDAY
09 JANUARY - 2026

صفحہ 08 سرفراز خان کی طوفانی بلے بازی

صفحہ 08 نیوزی لینڈ کا ٹی ۲۰ ورلڈ کپ کیلئے تجربہ کار اسکواڈ کا اعلان


The Urdu Daily **WATTAN** Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | جلد: 16 | شمارہ نمبر: 07 | صفحات: 08 | قیمت: 02 روپے


## وزیر داخلہ کی صدارت میں اعلیٰ سطحی میٹنگ،

# جموں کشمیر کی سیکورٹی صورتحال کا لیا جائزہ

## وزیر اعظم کی قیادت میں حکومت ہند جموں وکشمیر میں دیرپا امن قائم کرنے کیلئے پرعزم/امیت شاہ

سرینگر/08 جنوری/ ایس این این// وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں حکومت ہند جموں وکشمیر میں دیرپا امن قائم کرنے اور دہشت گردی کو مکمل طور پر ختم کرنے کے لیے پرعزم ہے کی بات کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ مودی سرکار کی مسلسل اور مربوط کوششوں کی وجہ سے جموں وکشمیر میں دہشت گردی کا ماحولیاتی نظام تباہ ہو چکا ہے۔ ستار نیوز نیٹ ورک کے مطابق مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے نئی دہلی میں جموں وکشمیر پر ایک سیکورٹی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ جموں وکشمیر کے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا، مرکزی داخلہ سیکریٹری ڈائریکٹر (آئی بی)، جموں وکشمیر کے چیف سیکریٹری

اور ڈائریکٹر جنرل پولیس، سی اے پی ایف کے سربراہان اور دیگر سینئر افسران میٹنگ میں موجود تھے۔ اس موقعہ پر وزیر داخلہ شاہ نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں حکومت ہند جموں وکشمیر میں دیرپا امن قائم کرنے اور دہشت گردی کو مکمل طور پر ختم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ دہشت گردی کے خلاف زیرو ٹالرینس کی پالیسی کو/102

---

### وسطی ضلع گاندربل میں منشیات کے خلاف پولیس کی کارروائی

### تین کلوگرام بھنگ پوڈر ضبط، دو سمگلر سلاخوں کے پیچھے

سرینگر// 08 جنوری//اے پی آئی//منشیات کے خلاف جنگ جاری رکھتے ہوئے وسطی ضلع گاندربل میں پولیس نے منشیات کی سمگلنگ کو ناکام بناتے ہوئے تین کلوگرام بھنگ پوڈر ضبط کرکے دو ڈرگ سمگلروں کے خلاف گھیر بھوائی پولیس اسٹیشن میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت کیس درج کر کے تحقیقات شروع کردی ہے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق منشیات کی بدعت کے خاتمے کیلئے زیرو ٹالرنس کے موقف کو جاری رکھتے ہوئے وسطی ضلع گاندربل کے بارسو بینٹرل یونیورسٹی/101

---

### ایڈمنسٹریٹو ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے

## ملازمین کیلئے خصوصی حکمنامہ

### یوم جمہوریہ کی تقریبات میں شرکت کرنے کی ہدایت دے دی گئی

سرینگر// 08 جنوری//اے پی آئی// یوم جمہوریہ کی تقریبات میں شمولیت کیلئے تمام سرکاری ملازمین کیلئے جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے حکمنامہ جاری کردیا گیا ہے۔ ملک بھر کی طرح جموں وکشمیر میں بھی یوم جمہوریہ کی تقریبات جوش اور جذبے کے ساتھ منائی جائے گی۔ جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر مولانا آزاد اسٹیڈیم میں پریڈ پر سلامی لینگے اور مارچ پاسٹ کا معائنہ کرینگے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق یوم جمہوریہ کی تقریبات میں شرکت کیلئے جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ جموں وکشمیر کی جانب سے سرکاری ملازمین کیلئے باضابطہ طور پر شرکت کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ سرکاری ملازمین جن میں افسران بھی شامل ہیں سے کہا گیا ہے کہ وہ بغیر اجازت اپنے دفتروں کو نہ چھوڑیں اور یوم جمہوریہ کی تقریبات میں شرکت کریں۔ جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا جموں میں مولانا آزاد اسٹیڈیم میں یوم جمہوریہ کی تقریب کی صدارت کرینگے جہاں وہ مارچ پاسٹ پر سلامی لینگے۔ جے ڈی جموں وکشمیر کی جانب سے جاری سرکاری سرکیولر کے مطابق جموں میں تعینات تمام سرکاری، پبلک سیکٹر انڈر ٹیکنگز/103

---

### یوم جمہوریہ 2026: مولانا آزاد اسٹیڈیم جموں میں مرکزی تقریب

## لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا ہونگے مہمان خصوصی

### سری نگر جموں قومی شاہراہ پر گاڑیوں کی چیکنگ اور تلاشی کی کارروائیاں تیز

سرینگر// ۸، جنوری// جے کے این ایس// جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا جموں کے مولانا آزاد اسٹیڈیم میں منعقد ہونے والی یوم جمہوریہ کی تقریبات 2026 کی مرکزی تقریب کی صدارت کریں گے، جہاں وہ سلامی بھی لیں گے، اور عوام سے خطاب کریں گے۔ خبر رساں ایجنسی جے کے این ایس کے مطابق جموں میں تعینات سرکاری اور پبلک سیکٹر اداروں کے تمام افسران اور

اہلکاروں کو اپنی سرکاری ڈیوٹی کے حصے کے طور پر تقریب میں شرکت کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ حکومت نے تمام شعبہ جات کے سربراہان اور پبلک سیکٹر اداروں کے چیف ایگزیکٹوز کو بھی ہدایت کی ہے کہ وہ یوم جمہوریہ 2026 کی قومی تقریب کو بھرپور طریقے سے منانے اور شرکت کے لئے ان کے ماتحت کام کرنے والے ملازمین کیساتھ اپنی موجودگی کو یقینی بنائیں۔ اس کے علاوہ یوم جمہوریہ کی تقریبات کی بیٹنگ ریٹریٹ تقریب 29 جنوری 2026 کو شام 4 بجکر 30 منٹ پر مولانا آزاد اسٹیڈیم، جموں میں منعقد ہوگی/104

---

### ٹریفک نظام کو درس کرنے کیلئے ایس ایس پی ٹریفک کی عوامی رابطہ مہم شد و مد سے جاری/ایس ایس پی ٹریفک

سرینگر// 08 جنوری//اے پی آئی//گرمائی دارالخلافہ سرینگر میں بہتر ٹرانسپورٹ سہولیات لوگوں کو فراہم کرنے، ٹریفک قوانین پر عمل کرانے کیلئے ایس ایس پی ٹریفک کی عوامی رابطہ مہم جاری۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق ایس ایس پی ٹریفک اعجاز احمد نے ٹرانسپورٹ یونینوں کے ذمہ داروں کے ساتھ میٹنگ منعقد کی اور اس میٹنگ کے دوران انہوں نے ٹرانسپورٹ یونینوں کے ذمہ داروں سے تلقین کی کہ وہ لوگوں کو/105

---

### قوم اپنی خودمختاری سے متعلق مسائل پر واضح اور مضبوط پالیسی کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہے

## آنجہانی لیفٹننٹ جنرل سرینواس کمار جیسی شخصیات حکومت کیلئے ایک تحریک

### عوام ہندوستان کو خود انحصار اور خوشحال ملک بنانا چاہتے ہیں تو جنرل سنہا کے نظریات سے سیکھیں/راجناتھ سنگھ

سرینگر// 08 جنوری// ایس این این// آنجہانی لیفٹننٹ جنرل سرینواس کمار سنہا جیسی شخصیات حکومت کیلئے ایک تحریک ہے کی بات کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ قوم اپنی خودمختاری سے متعلق مسائل پر ایک واضح اور مضبوط پالیسی کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہے۔ ستار نیوز نیٹ ورک کے مطابق وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ آنجہانی لیفٹننٹ جنرل ایس کے سنہا جیسی شخصیات ہندوستان کی خودمختاری سے متعلق مسائل پر حکومت کی واضح اور پختہ پالیسی کے لئے ایک تحریک ہیں۔ انہوں نے کہا "جب کہ قوم اپنی خودمختاری سے متعلق مسائل پر ایک واضح اور مضبوط پالیسی کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہے، آنجہانی لیفٹننٹ جنرل سرینواس کمار سنہا جیسی شخصیات حکومت کے لیے ایک تحریک ہیں"۔ اپنے ایک ویڈیو پیغام میں یادگاری لیکچر کے دوران لیفٹننٹ

جنرل سنہا کو شاندار خراج عقیدت پیش کیا اور قوم کے تئیں ان کی غیر متزلزل وفاداری اور لگن کی ستائش کی۔ انہوں نے کہا کہ لیفٹیننٹ جنرل سنہا ایک عظیم سپاہی، سفارت کار اور ایک ریاست کے ایگزیکٹو سربراہ تھے جنہوں نے ہمیشہ قوم کو ہر چیز پر فوقیت دی۔ راج ناتھ سنگھ نے اس وقت کو یاد کیا جب لیفٹننٹ جنرل سنہا، جو 1926 میں پیدا ہوئے تھے، نے دوسری جنگ عظیم کے دوران برما کے محاذ پر مشکل حالات میں ملک کی نمائندگی کی تھی، اور 1947 میں، جب انہوں نے کشمیر کی طرف پاکستان کی حمایت یافتہ افواج کی/106

---

### لوگوں کو قوم کی تعمیر میں اپنا حصہ ڈالنا چاہیے

### آپریشن سندھور نے اس پیغام کو تقویت بخشی/فضائیہ سربراہ

سرینگر// 08 جنوری// ایس این این// آپریشن سندور نے پیغام کو تقویت بخشی کہ لوگوں کو قوم کی تعمیر میں اپنا حصہ ڈالنا چاہیے کی بات کرتے ہوئے فضائیہ کے سربراہ، ایئر چیف مارشل اے پی سنگھ نے آپریشن کے دوران این سی سی کیڈٹس کے تعاون کیلئے ان کی تعریف کی اور کہا کہ فوجی کارروائی نے اس پیغام کو تقویت بخشی ہے کہ زندگی صرف پیسہ کمانا یا ذاتی کام نہیں کرنا ہے، بلکہ ملک کیلئے کچھ کرنا بھی ہے۔ ستار نیوز نیٹ ورک کے مطابق

فضائیہ کے سربراہ، ایئر چیف مارشل اے پی سنگھ نے آپریشن سندور کے دوران این سی سی کیڈٹس کے تعاون کیلئے ان کی تعریف کی اور کہا کہ فوجی کارروائی نے اس پیغام کو تقویت بخشی ہے کہ زندگی صرف پیسہ کمانا یا ذاتی کام/107

---

### یوم جمہوریہ کی تقریبات کے پیش نظر

## قاضی گنڈ میں جموں سرینگر شاہراہ پر سیکورٹی بڑھادی گئی

### گاڑیوں کی چیکنگ کا عمل تیز، سافروں سے بھی پوچھ تاچھ

سرینگر// 08 جنوری// ایس این این// 26 جنوری کو یوم جمہوریہ کے پیش نظر قاضی گنڈ میں جموں سرینگر شاہراہ پر سیکورٹی بڑھا دی گئی ہے۔ گاڑیوں کی چیکنگ کا عمل تیز کردیا گیا ہے جبکہ سافروں سے پوچھ تاچھ بھی کی جارہی ہے۔ ستار نیوز نیٹ ورک کو نمائندے پرویز وانی نے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ ضلع کولگام کے قاضی گنڈ علاقے میں سرینگر جموں شاہراہ کے ساتھ ساتھ یوم جمہوریہ کی تقریبات سے قبل لوگوں کی حفاظت کو یقینی بنانے اور امن وامان کو برقرار رکھنے کیلئے چیکنگ اور تلاشی کی کارروائیاں تیز کر دیں۔ ایک سنیئر عہدیدار نے اسکی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ ایس ایس پی کولگام عنایت علی چودھری کی ہدایت پر اے ایس پی ہائی وے اور ایس ڈی پی او قاضی گنڈ کی نگرانی میں اسٹیشن ہاؤس آفیسر (ایس ایچ او) قاضی گنڈ سید نذیر اندرابی کی قیادت میں تلاشی مہم چلائی گئی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ضلع کی مجموعی صورتحال پر کڑی نظر رکھی جارہی ہے۔ پولیس کے سینئر افسران ذاتی طور پر ضلع میں سیکورٹی/108

---

### کھٹوعہ جنگلات میں سیکورٹی فورسز اور دہشت گردوں کے

## مابین مختصر گولیوں کا تبادلہ

### جنگلات میں موجود دہشت گردوں کیخلاف آپریشن جاری//آئی جی پی جموں

سرینگر// 08 جنوری// ایس این این// جموں کے کھٹوعہ ضلع کے جنگلات میں سیکورٹی فورسز اور دہشت گردوں کے مابین مختصر گولیوں کے تبادلے میں ایک فورسز اہلکار زخمی ہونے کے بعد دوسرے روز بھی جنگلات میں تلاشی آپریشن وسیع پیمانے پر جاری رہا۔ جنگلات میں ممکنہ طور پر چھپے بیٹھے دو سے تین دہشت گردوں کو ڈھونڈ نکالنے کیلئے آپریشن کو وسیع کردیا گیا ہے جبکہ ہیلی کاپٹروں اور سونگھنے والے کتوں کو بھی بروئے کار لایا

گیا ہے۔ ستار نیوز نیٹ ورک کے مطابق جموں کے کھٹوعہ ضلع کے جنگلات میں سیکورٹی فورسز اور دہشت گردوں کیخلاف مختصر گولیوں کے تبادلے کے بعد سیکورٹی فورسز نے آپریشن کو وسیع کر دیا ہے۔ سیکورٹی فورسز نے جمعرات/109

---

### ماتا ویشنو دیوی میڈیکل کالج کو تسلیم نہ کیے جانا قابل تشویش

### یہ اقدام ناانصافی اور قوم کیلئے ایک بڑ دھچکا/ڈاکٹر فاروق

سرینگر// 08 جنوری// ایس این این// ماتا ویشنو دیوی میڈیکل کالج کو تسلیم نہ کیے جانے پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے جموں وکشمیر کے سابق وزیر اعلیٰ اور نیشنل کانفرنس کے صدر فاروق عبداللہ نے اس اقدام کو ناانصافی اور قوم کیلئے ایک دھچکا قرار دیا۔ ستار نیوز نیٹ ورک کے مطابق سابق وزیر اعلیٰ اور نیشنل کانفرنس کے صدر فاروق عبداللہ نے اس اقدام کو ناانصافی اور قوم کیلئے/110

---

### چلہ کلان کے تیور انتہائی سخت، شبانہ درجہ حرارت میں کافی تنزلی

# وادی کے بیشتر علاقوں میں رواں موسم کی سرد ترین رات گزری

### سرینگر میں منفی 5.1 ڈگری، گلمرگ میں منفی 9.2 اور پہلگام میں منفی 8.6 ڈگری سیلشس ریکارڈ

سرینگر// 08 جنوری// ایس این این// چلہ کلان کے ایام میں بھی دن بھر کھلی دھوپ نکلنے اور رات کو آسمان صاف رہنے سے چلہ کلان کی شدید ترین سردی کی لہر کے بیچ وادی کے بیشتر مقامات پر شبانہ درجہ حرارت ایک بار پھر نقطہ انجماد سے نیچے درج کیا گیا جس سے سردی کی شدت میں ایک پھر اضافہ محسوس کیا گیا۔ سرینگر میں منفی 5.1 ڈگری اور شہرہ آفاق گلمرگ میں منفی 9.2 ڈگری کے ساتھ رواں موسم کی سرترین راتیں درج ہوئی۔ ادھر محکمہ موسمیات نے آئندہ کچھ دنوں تک خشک موسم کی پیشنگوئی کرتے ہوئے

سردیوں میں مزید اضافہ کا امکان ظاہر کیا ہے۔ ستار نیوز نیٹ ورک کے مطابق کشمیر اور صوبائی علاقے لیہہ اور کرگل میں سردی کی شدید لہر نے پوری وادی کو اپنی لپیٹ میں لیا ہے اور یخ بستہ ہواؤں کی وجہ سے شدید سردی کی لہر جاری ہے۔ محکمہ موسمیات کے حکام نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ وادی کے ساتھ ساتھ خطہ لداخ بھی شدید ٹھنڈ میں ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق سردیوں کے زور کے چلتے سرینگر اور شہرہ آفاق گلمرگ سمیت کئی علاقوں میں رواں موسم کی اب تک کی سردترین راتیں ریکارڈ ہوئی۔ آزاد ماہر موسمیات کی جانب سے فراہم کردہ تفصیلات کے مطابق شہر سرینگر میں/112

---

### مرکزی وزیر خزانہ نے سال 2026-27 مالی بجٹ کے سلسلے میں

## صلاح ومشورہ شروع کردیا ہے

### یکم فروری کو ایوان میں مالی بجٹ پیش کرنے یا نہ کرنے کا کابینہ کمیٹی عنقریب فیصلہ لے گی

سرینگر// 08 جنوری//اے پی آئی// مرکزی وزیر خزانہ کی جانب سے سال 2026-27 کا مالی بجٹ ایوان میں پیش کرنے کے سلسلے میں تیاریوں کو آخری شکل دی جارہی ہے۔ آنے والے دنوں کے دوران مرکزی وزیر خزانہ، اقتصادی ماہرین، تاجروں اور دوسرے مکتبہ ہائی فکر سے تعلق رکھنے والے افراد کے ساتھ رابطہ قائم کر کے سال 2026-27 مالی بجٹ کے بارے میں ان سے تجاویزات حاصل کرینگی۔ کابینہ کمیٹی ایوان میں یکم فروری کو بجٹ پیش

کرنے کے بارے میں جلد ہی فیصلہ لے گی۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن کی جانب سے سال 27--2026 مالی بجٹ ایوان میں پیش کرنے کی تیاریوں کو آخری شکل دی جارہی ہے۔ مرکزی وزیر خزانہ نے ملک کے مختلف ماہر اقتصادیات کے ساتھ مالی بجٹ تشکیل دینے کے سلسلے میں ملاقاتوں کا سلسلہ شروع کردیا ہے اور ان سے تجویزات حاصل کی جارہی ہیں۔ باخبر ذرائع کے مطابق مرکزی وزیر خزانہ نفع ونقصان کے بغیر بجٹ ایوان میں لانا چاہتی ہیں تاکہ عام لوگوں کو راحت فراہم کی جاسکے۔ باخبر ذرائع کے مطابق مرکزی وزیر خزانہ ٹیکس میں چھوٹ، آمدنی کے ذرائع بڑھانے، زراعت، تعلیم، صحت، سڑک، پانی جیسی/111

# ویلنٹائن ڈے بے حیائی کا عالمی دن!

تحریر...
ضیا الرحمن ضیا

مادری زبانوں کا عالمی دن اور معدومیت کا خطرہ

**21** فروری کو مادری زبانوں کا عالمی دن منایا جاتا ہے

زبانیں انسانی ثقافت کا ایک بھرپور اور متنوع پہلو ہیں۔ دنیا بھر میں ایک اندازے کے مطابق سات ہزار زبانیں بولی جاتی ہیں۔ یہ زبانیں مختلف ثقافتوں، عقائد اور روزمرہ طرز زندگی کی نمائندگی کرتی ہیں، اور ہر ایک کی منفرد تاریخ و ترقی ہے۔

دنیا کی سب سے زیادہ بولی جانے والی زبانوں میں چینی، ہسپانوی، انگریزی، ہندی، اردو اور عربی شامل ہیں، جنھیں لاکھوں لوگ اپنی پہلی یا دوسری زبان کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق دنیا کی بحیثیت مجموعی نصف زبانیں خطرے سے دوچار ہیں۔ ان کے بولنے والوں کے دنیا سے چلے جانے، عالمگیریت یا غالب زبانوں کے استعمال کی طرف منتقل ہونے کے باعث معدوم ہونے کا خطرہ ہے۔ بہت سے ماہرین لسانیات اور ثقافتی تحفظ کی تنظیمیں ان زبانوں کے معدوم ہونے کے پیش نظر ان کی دستاویزات، حروف تہجی، رسم الخط اور حفاظت کیلیے کام کر رہی ہیں۔ ہر زبان کے مرکز میں اس کے بولنے والے ہوتے ہیں، جو اپنی مادری زبان اور ثقافت کو آنے والی نسلوں تک پہنچاتے ہیں۔

مادری زبانوں کا عالمی دن، ہر سال **21** فروری کو ثقافتی تنوع اور کثیر اللسانی معاشرے کو فروغ دینے کیلیے دنیا بھر میں منایا جاتا ہے، جس میں خطرے سے دوچار زبانوں اور بولیوں کے استعمال اور تحفظ دینے کیلیے تقریبات اور سرگرمیاں منعقد کی جاتی ہیں۔ اس دن کا اعلان پہلی بار یونیسکو نے **1999** میں لسانی ورثے کے تحفظ اور فروغ کی اہمیت کے اعتراف میں کیا تھا۔

مادری زبانوں کو لاحق خطرات میں غالب زبانوں کا پھیلاؤ، معاشی، معاشرتی اور سیاسی دباؤ، تعلیم اور وسائل کی کمی اور ثقافتی انضمام شامل ہیں۔ یہ زبان کی تبدیلی کا باعث بن سکتے ہیں، جہاں ایک زبان کے بولنے والے اُسے کسی دوسری زبان کے حق میں چھوڑ دیتے ہیں۔ لہٰذا یہ ضروری ہے کہ لسانی تنوع اور کثیر اللسانی معاشرے کو فروغ دینے اور اس کے تحفظ کو جاری رکھا جائے، اور مادری زبانوں کی اہمیت کے بارے میں شعور بیدار کیا جائے۔

معدومیت کے خطرے سے دوچار مادری زبانوں کو کیسے بچایا جائے؟

زبانوں کی دستاویزات: زبانوں سے متعلق دستاویزات مادری زبانوں کے تحفظ میں کلیدی کردار ادا کرتی ہیں۔ اس میں زبان کے مختلف پہلوؤں مثلاً: اس کے حروف تہجی، الفاظ، قواعد، ثقافتی طریقوں اور زبانی تاریخوں (**historyoral**) کو جمع کرنے کے ساتھ ساتھ دستاویز کرنا شامل ہے۔ یہ دستاویزات ماہرین لسانیات، ماہرین بشریات اور زبان بولنے والوں کیلیے خود زبان کو سمجھنے اور اسے زندہ رکھنے کیلیے ایک قیمتی وسیلے کے طور پر کام آئیں گی۔ مادری زبانوں سے وابستہ علم اور روایات کا دستاویزات کے بغیر ہمیشہ کیلیے ختم ہونے کا خطرہ ہے۔ دستاویزات لسانی تنوع کے تحفظ کی اہمیت کے بارے میں بیداری پیدا کرنے میں مدد کرسکتی ہیں اور تعلیمی مواد اور زبان سکھانے کے پروگرام ترتیب دے کر زبان کے احیا کی کوششوں کیلیے بھی ایک بنیاد فراہم کرسکتی ہیں۔

مختصر زبان کی دستاویزات مادری زبانوں کے تحفظ اور آنے والی نسلوں کیلیے تعلیم و تحقیق کیلیے ان کے مسلسل استعمال کو یقینی بنانے کے عمل میں ایک ضروری قدم ہیں۔

زبان کا احیا: مادری زبانوں کے تحفظ کیلیے زبان کی بحالی کی کوشش بہت ضروری ہے۔ اس میں ایسی زبانوں کے استعمال کو بحال کرنے کی کوششیں شامل ہیں جو زوال کا شکار ہیں۔ یہ کوششیں بولنے والوں میں اس کے مسلسل استعمال کی طرف راغب کریں گی۔ اس میں روزمرہ اور گھریلو زندگی میں زبان کے استعمال کو فروغ دینا، تعلیمی مواد اور زبان سکھانے کے پروگرام تیار کرنا، اور زبان کی بین النسلی ترسیل کے مواقع فراہم کرنا شامل ہیں۔ معدومیت کے خطرے سے دوچار زبان کو زندہ کرکے، اس کے ثقافتی ورثے اور روایات کو محفوظ کیا جاسکتا ہے اور آنے والی نسلوں تک پہنچایا جاسکتا ہے۔ مزید یہ کہ زبان کا احیا ایک ہی زبان بولنے والی ثقافتوں کے درمیان ہم آہنگی اور شناخت کا احساس پیدا کرنے اور ثقافتی ورثے سے مضبوط تعلقات استوار کرنے میں مدد کرسکتا ہے۔ یاد رہے! زبان کی بحالی معدومیت کا شکار زبانوں کے تحفظ کی کوششوں کا ایک اہم جزو ہے، ان کے مسلسل استعمال کو یقینی بنانا اور لسانی اور ثقافتی تنوع میں تعاون کرنا ازحد ضروری ہے۔

زبان کی پالیسی اور منصوبہ بندی: زبان سے متعلق پالیسی مرتب کرنا اور موثر منصوبہ بندی مادری زبانوں کے تحفظ کا ضامن ہیں۔ اس میں حکمت عملی، پالیسی، سرگرمیوں کی تشکیل اور ان کا نفاذ شامل ہے جن کا مقصد معدومیت کے خطرے سے دوچار زبانوں کے استعمال کو فروغ دینا اور انھیں برقرار رکھنا ہے۔ اس طرح کی منصوبہ بندیوں میں مختلف تعلیمی اداروں میں زبان کی تعلیم فراہم کرنے اور زبان کے تدریسی مواد کی ترقی کے ساتھ ساتھ معاشرے کے مختلف شعبوں، جیسے: میڈیا، اخبارات، حکومت اور تجارتی امور میں مادری زبانوں کے استعمال کو فروغ دینے، زبان کے حقوق اور زبان کی بحالی کے اقدامات شامل ہوسکتے ہیں۔ زبان کی مؤثر پالیسی اور منصوبہ بندی میں لسانی گروہوں کے مختلف نقطہ نظر اور ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ان سے قریبی تعاون بھی شامل ہے۔ اس سے ایک جامع اور مربوط نقطہ نظر فراہم کرکے مادری زبانوں کے مستقبل کو محفوظ بنانے اور ان کے مسلسل استعمال کو یقینی بنانے میں مدد مل سکتی ہے۔ یقیناً ایسی منصوبہ بندی ثقافتی تنوع کو برقرار رکھنے کی کوششوں میں بھی ضروری ہتھیار ہوگی۔

زبان کے تحفظ میں کمیونٹی/ برادری کی شمولیت: مادری زبانوں کے تحفظ کیلیے کمیونٹی کی شمولیت کو یقینی بنانا بہت سودمند ہوگا۔ اس میں زبان کی تعلیم کے پروگرام، زبان کے موافق ماحول کی تخلیق اور روزمرہ زندگی میں زبان کے استعمال کو فروغ دینا شامل ہوسکتا ہے۔ کمیونٹی/ برادری کی شمولیت میں بین النسلی زبان کی ترسیل کے مواقع پیدا کرنا بھی شامل ہے، جہاں پرانی نسلوں کے ذریعے نوجوان نسلوں کو زبان سکھائی جاتی ہے۔ زبان کے تحفظ کے عمل میں کمیونٹی کو شامل کرکے ان کے ثقافتی ورثے اور روایات کو زندہ رکھا جاسکتا ہے اور آنے والی نسلوں کو منتقل کیا جاسکتا ہے۔ اس سے کمیونٹی کی سرگرمیوں میں اپنائیت کا زیادہ احساس ہوگا اور ان کے ثقافتی ورثے سے تعلق مضبوط ہوگا۔ کمیونٹی کی شمولیت معدومیت کے خطرے کا شکار زبانوں کو محفوظ کرنے اور ان کے مسلسل استعمال اور احیا کو یقینی بنانے کی کوششوں کا ایک اہم جزو ہے۔

ثقافتی فروغ: ثقافتی فروغ میں مادری زبان سے وابستہ ثقافتی ورثے اور روایات کو اجاگر کرکے فروغ دینا اور اس کی اہمیت کے بارے میں شعور بیدار کرنا شامل ہے۔ ثقافتی فروغ کئی طرح کا ہوسکتا ہے، مثلاً: زبان کے مواد کی تیاری، ثقافتی تقریبات اور تہوار، اور ثقافتی طریقوں اور زبانی تاریخوں کا فروغ، لوک ادب اور تحریری سرمایہ وغیرہ۔ مادری زبان کی ثقافتی اہمیت کو فروغ دے کر، لسانی گروہ اپنے ثقافتی ورثے سے زیادہ قریب ہوکر اپنے گہرے تعلق کا احساس پیدا کرسکتے ہیں۔ اس کے نتیجے میں عوام میں زبان کے تحفظ اور اسے آنے والی نسلوں تک پہنچانے کے لیے ایک مضبوط عزم پیدا ہوسکتا ہے۔ نیز ثقافتی فروغ لسانی اور ثقافتی تنوع کی قدر اور مادری زبانوں کے تحفظ کی اہمیت، ان کے مسلسل استعمال اور زندگی کو یقینی بنانے کی کوششوں کا ایک اہم پہلو ہے۔

ڈیجیٹل تحفظ: مادری زبانوں کی دستیاب دستاویزات کو ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے ذریعے نقصان یا تنزلی سے بچا کر آنے والی نسلوں کیلیے قابل رسائی بنایا جاسکتا ہے۔ اس میں ڈیجیٹل آرکائیوز، آن لائن لغات اور ڈیٹا بیس، زبان بولنے والوں کی آڈیو اور ویڈیو ریکارڈنگ کی تخلیق شامل ہوسکتی ہے۔ ڈیجیٹل تحفظ زبان سیکھنے کے مواد اور ٹولز (آلات) کی ترقی میں بھی اپنا کردار ادا کرتا ہے، جیسے کہ انٹرایکٹو لینگویج ایپس (**Interactive AppsLanguage**) اور گیمز۔ اس کے علاوہ، ڈیجیٹل تحفظ زبان کو معدومیت سے بچانے کی کوششوں کی طویل مدتی پائیداری کو یقینی بنانے میں مددگار ہوگا، کیوں کہ ڈیجیٹل وسائل کو وقت کے ساتھ ساتھ آسانی سے دور حاضر کے تقاضوں کے عین مطابق ڈھالا اور برقرار رکھا جاسکتا ہے۔ ڈیجیٹل تحفظ معدومیت کا شکار زبانوں کی حفاظت کی کوششوں کا ایک اہم جزو ہے، جو لسانی گروہوں، ماہرین لسانیات اور آنے والی نسلوں کیلیے ایک قیمتی وسیلہ ہوگا۔

مادری زبانوں کا تحفظ ایک پیچیدہ اور کثیر الجہتی عمل ہے جس کیلیے ایک جامع اور مربوط نقطہ نظر کی ضرورت ہے۔ زبان کی دستاویزات، احیا، منصوبہ بندی، کمیونٹی کی شمولیت، ثقافتی فروغ اور ڈیجیٹل تحفظ مادری زبانوں کے مسلسل استعمال اور جان دار ہونے کو یقینی بنانے کے لیے تمام اہم اجزا ہیں۔ ان میں سے ہر ایک پہلو لسانی، ثقافتی تنوع، اپنے ثقافتی ورثے اور روایات کو برقرار رکھنے کیلیے لسانی گروہوں کی کوششوں میں ایک منفرد اور اہم کردار ادا کرتا ہے۔ مل کر کام کرنے، حکمت عملیوں اور مختلف آلات کو استعمال کرنے سے ہم اس بات کو یقینی بناسکتے ہیں کہ خطرے سے دوچار زبانوں کو تحفظ دیا جائے اور مستقبل کی نسلوں تک منتقل کیا جائے، جس سے دنیا کے لسانی اور ثقافتی منظرنامے کو تقویت ملے گی۔

یاد رہے! ہر زبان کی صدیوں پرانی تاریخ اور تہذیب ہے اور مادری زبان کا مقام ماں کی طرح مقدس ہے۔ مادری زبانوں کو محفوظ کرنا ایک طویل المدتی کوشش ہے جس کے لیے انھیں بولنے والے معاشروں کے تعاون اور شرکت کے ساتھ ساتھ سرکاری اور غیر سرکاری تنظیموں کے تعاون کی بھی ضرورت ہے۔

تحریر۔۔۔۔زین الملوک

بندہ محمد فرقان عفی عنہ

(بانی وڈائریکٹر مرکز تحفظ اسلام ہند)

اللہ تبارک وتعالیٰ نے مسلمانوں کو ایک پاکیزہ مذہب اور تہذیب عطاء کیا۔ دین اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات کا نام ہے۔ جس نے انسان کو زندگی کے ہر گوشے میں رہنمائی فراہم کی ہے۔ اسلام نے جہاں ہمیں نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ اور دیگر عبادات کے حوالے سے رہنمائی فراہم کی وہیں سیاست، معاشرت، معاشیات، اخلاقیات اور دیگر شعبہ ہائے زندگی میں بھی بھرپور تعلیمات عطاء کی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اسلام کی کرنیں مکہ و مدینہ سے نکل کر پوری دنیا میں پہنچ چکی ہیں۔ اور دن بدن بلاد کفار میں بسنے والے لوگ دائرہ اسلام میں داخل ہورہے ہیں۔ آج مغرب میں اسلام سب سے مقبول اور تیزی سے پھیلنے والا مذہب بن چکا ہے۔ اسلام اور مغربی تہذیب کی کشمکش صدیوں سے جاری ہے۔ اسلام کی بڑھتی مقبولیت کو دیکھ کر مغرب نہ صرف پریشانی میں مبتلا ہے بلکہ اسلامی تعلیمات اور تہذیب پر منصوبوں کے تحت حملے کیے جارہا ہے اور ان مذموم مقاصد کو سرانجام دینے کیلئے باقاعدہ مختلف ادارے دن رات سرگرم ہیں۔ مغرب کے مشترکہ اہداف میں اولین ہدف مسلم معاشرے میں بے حیائی، بے شرمی، جنسی بے راہ روی اور شہوت رانی کا فروغ دینا ہے۔ اسی کے پیش نظر مغربی تہذیب نے معاشرے میں مختلف بے ہودہ رسوم و رواج، بدکاری و بے حیائی کو جنم دیا ہے۔ انہیں میں سے ایک **14?** فروری کو ''یوم محبت'' کے نام سے منایا جانے والا ''ویلنٹائن ڈے'' ہے۔ جس کی بنیاد بے حیائی، بے شرمی، بدکاری اور زنا پر ہے۔ افسوس کہ آج مسلمان بھی مغرب کی اس سازش کا شکار ہوچکے ہیں۔

حیا نہیں ہے زمانے کی آنکھ میں باقی
خدا کرے کہ جوانی تری رہے بے داغ

ہر سال **14** فروری کو دنیا کے مختلف حصوں بالخصوص مغربی ممالک میں ''ویلنٹائن ڈے'' کو بے حیائی کا عالمی دن منایا جاتا ہے۔ اس موقع پر ناجائز طریقے سے محبت کرنے والوں کے درمیان نہ صرف مٹھائیوں، پھولوں، کارڈز اور ہر طرح کے تحائف کا تبادلہ ہوتا ہے بلکہ ناجائز تعلقات بھی قائم کیے جاتے ہیں۔ کارڈز بھیجنے کے حوالے سے ایک تحقیق کے مطابق عیسائیوں کا تہوار کرسمس کے بعد یہ دوسرا بڑا موقع ہوتا ہے۔ آخر ویلنٹائن ڈے کے پیچھے کیا کہانی ہے؟ آئیے اس حوالے سے سب سے مشہور روایات اور واقعات پر نظر ڈالتے ہیں۔ بعض کے نزدیک یہ وہ دن ہے جب ''سینٹ ویلنٹائن'' نے روزہ رکھا تھا اور لوگوں نے اسے ''محبت کا دیوتا'' مان کر یہ دن اسی کے نام کردیا۔ کئی شرکیہ عقائد کے حامل لوگ اسے یونانی کیوپڈ (محبت کے دیوتا) اور وینس (حسن کی دیوی) سے موسوم کرتے ہیں، یہ لوگ کیوپڈ کو ویلنٹائن ڈے کا مرکزی کردار کہتے ہیں، جو اپنی محبت کے زہر بجھے تیر نوجوان دلوں پر چلا کر انہیں گھائل کرتا تھا۔ تاریخی شواہد کے مطابق ویلنٹائن کے آغاز کے آثار قدیم رومن تہذیب کے عروج کے زمانے سے چلے آرہے ہیں۔ (ویلنٹائن ڈے تاریخ، حقائق اور اسلام کی نظر میں: **40**)

ایک مشہور واقعہ یہ ہیکہ تیسری صدی عیسوی میں ایک ''ویلنٹائن'' نام کا پادری راہبہ کی محبت میں مبتلا ہوچکا تھا۔

# اخلاقی زوال

## برائی تب ختم ہوتی ہے جب اسے برا سمجھا جائے

**ہماری قوم انتہائی اخلاقی زوال کا شکار ہے، ایک دوسرے کو برا بھلا کہنا، گالیاں دینا اور نازیبا الفاظ استعمال کرنے کو برا سمجھا ہی نہیں جاتا۔ یہی وجہ ہے کہ برائی بڑھتی ہی جارہی ہے۔ برائی تب ختم ہوتی ہے جب اسے برا سمجھا جائے اور اسے ختم کرنے کی کوشش کی جائے مگر جس معاشرے میں برائی کو برا نہ سمجھا جائے، جہاں کسی کو اخلاقی پستی کی پروا ہی نہ ہو، اس معاشرے میں اخلاقی پستی مزید بڑھے گی اور اخلاقیات زوال پذیر ہوجائیں گی۔**

ہمارے معاشرے میں تو پڑھے لکھے نوجوان اس قسم کی غیر اخلاقی حرکات میں ملوث ہیں تو ناخواندہ افراد سے کیا شکوہ کرنا۔ سوشل میڈیا پر نوجوانوں کی حرکات دیکھ کر دل خون کے آنسو روتا ہے۔ یہ وہی نوجوان ہیں جنہیں قوم کا معمار بننا تھا، جنہیں مستقبل میں اس قوم کو سنبھالا دینا ہے مگر یہ کس قدر اخلاقی پستی کا شکار ہیں۔ آج قوم کی یہ حالت ہے کہ ایک دوسرے کو برداشت کرنے کیلیے کوئی تیار نہیں۔ ہمارے حکمران جو آج غیر اخلاقی حرکات کے مجسم ہیں، وہ بھی اپنی جوانی کے زمانے میں اسی قسم کی اخلاقی پستی کا شکار رہے ہوں گے۔ وہ ایک دوسرے پر کس قسم کی تنقید کرتے ہیں اور کس قسم کے الزامات لگاتے ہیں اور کتنی اخلاق سے گری ہوئی حرکات کرتے ہیں۔

اگر ہمارے نوجوانوں کا یہی حال رہا تو ہمارا مستقبل بھی بہت زیادہ بھیانک ہونے والا ہے۔ ظاہر ہے جب یہ نوجوان جو آج کل ایسی تربیت حاصل کررہے ہیں کہ کسی دوسرے کی بات کو برداشت نہیں کرنا اور کسی پر تنقید بھی کرنی ہے تو اس کیلیے ایسے الفاظ استعمال کرتے ہیں جن میں تہذیب واخلاق کا دور دور تک نشان نہ ہو، انتہائی گھٹیا زبان استعمال کرتے ہوئے دوسروں پر تنقید کرنی ہے تو پھر مستقبل میں جب یہ ملک وقوم کے رہنما بنیں گے تو یہ کس قسم کی حرکات میں ملوث ہوں گے۔ یہ ہماری تاریخ کا انتہائی سیاہ پہلو ہے اور ہمارے قومی مستقبل کیلیے خطرے کی گھنٹی ہے۔

سوشل میڈیا پر جائیں تو اخلاق سے گری ہوئی پوسٹیں نظر آتی ہیں اور ان کے نیچے کمنٹس اس سے بھی زیادہ گھٹیا ہوتے ہیں۔ فحش تصاویر اور ویڈیوز شیئر کرنا ہمارے نوجوانوں کا وتیرہ بن چکا ہے۔ سوشل میڈیا پر انتہائی عجیب وغریب قسم کی پوسٹیں لگائی جاتی ہیں اور پھر ان کے نیچے جو کمنٹس کیے جاتے ہیں وہ ان سے بھی زیادہ تکلیف دہ ہوتے ہیں۔ ایسی تصاویر یا ویڈیوز کے ویوز، لائیک اور کمنٹس بھی بہت زیادہ ہوتے ہیں جس سے معلوم ہوتا ہے کہ ہمارے نوجوان کن چیزوں کو پسند کرتے ہیں اور ان کا رجحان کس طرف ہے۔ نوجوان اپنا بہت زیادہ وقت ان فضول کاموں میں ضائع کرتے ہیں، حالانکہ وہ اس وقت کو کسی تعمیری کام میں بھی صرف کرسکتے ہیں لیکن رہنمائی اور مواقع نہ ملنے کی وجہ سے وہ اپنا وقت اور صلاحیتیں برباد کررہے ہیں۔

سیاسی جماعتوں کے کارکن دوسری جماعتوں کے رہنماؤں پر جس قسم کی تنقید اور تبصرہ کرتے ہیں اسے دیکھ کر اور بھی زیادہ افسوس ہوتا ہے کہ سیاسی رہنماؤں کی بات کی کس قدر پیروی کی جاتی ہے، سب کچھ جانتے بوجھتے ہوئے بھی ایسا کرتے ہیں۔ کون نہیں جانتا کہ اس ملک کو تباہ کرنے اور یہاں تک پہنچانے میں کس کا ہاتھ ہے۔ اس تباہی میں کسی ایک جماعت کا نہیں بلکہ تمام کی تمام سیاسی جماعتوں اور سیاسی رہنماؤں کا ہاتھ ہے، جنہوں نے اس ملک پر حکومت کی۔ سب نے ہی ملک کیلیے نہیں بلکہ ذاتی مفادات کیلیے سوچا۔ تمام تر سیاسی جماعتوں اور سیاسی کارکنوں کا یہی حال ہے، ہاں چند ایک ہوں گے جو اپنے رہنماؤں کی اندھی تقلید نہیں کرتے اور تہذیب کے دائرے میں رہتے ہیں، مگر ایسے لوگ سوشل میڈیا پر بھی بہت کم ہی فعال ہوتے ہیں۔ جو لوگ سوشل میڈیا پر فعال ہیں ان کی غالب اکثریت اس قسم کی غیر اخلاقی حرکات میں ملوث ہے۔

ضرورت اس امر کی ہے کہ ہمارے بڑے جو ہمارے رہنما ہیں، خاص طور پر تعلیمی ادارے، اس بات پر خاص توجہ دیں کہ نوجوانوں کی اخلاقی تربیت کی جائے۔ تعلیم کے ساتھ ساتھ نوجوانوں کی اخلاقی تربیت پر توجہ دینے کی اشد ضرورت ہے جو ہمارے ہاں نہ ہونے کے برابر ہے۔ ہمارے تعلیمی اداروں میں صرف اور صرف کتابیں پڑھائی جاتی ہیں بلکہ رٹائی جاتی ہیں، جنہیں نوجوان سمجھ نہیں پاتے اور اخلاقی تعلیم کا انتظام تو سرے سے نہیں ہے۔ تعلیمی اداروں میں بچوں کو بہت زیادہ مضامین پڑھانے کے بجائے چند ایک مضامین پڑھانے کے ساتھ انہیں اٹھنے بیٹھنے، بول چال اور ملنے جلنے کے ا؟ داب سکھائے جائیں۔ انہیں دوسروں سے گفتگو کرنے کا طریقہ بتایا جائے اور تنقید کے اصول سکھائے جائیں۔ اگر اس قسم کی تعلیم کو عام کردیا جائے اور نوجوانوں کا اخلاق وکردار بلند ہوجائے تو معاشرے میں امن قائم ہوگا اور معاشرہ جنت نظیر بن جائے گا۔

تحریر...
ضیا الرحمن ضیا

## ایران: صدر مسعود پیزشکیان کا سیکورٹی فورسیز کو مظاہرین کے خلاف کریک ڈاون سے گریز کا حکم

نئی دہلی (ایم این این): بدھ کو ایرانی صدر مسعود پیزشکیان نے سیکورٹی فورسیز کو مظاہرین کے خلاف کسی بھی قسم کے کریک ڈاون سے گریز کرنے کا حکم دیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ پرامن مظاہرین اور مسلح ''فسادیوں'' کے درمیان فرق کیا جانا ضروری ہے۔ ایران کے نائب صدر محمد جعفر قائم پناہ نے کابینی اجلاس کے بعد نیوز ایجنسی مہر سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ صدر پیزشکیان نے ہدایت دی ہے کہ مظاہرین کے خلاف کوئی حفاظتی یا سخت اقدامات نہ کئے جائیں۔ ان کے مطابق ''جو افراد آتشیں اسلحہ، چاقو یا دیگر ہتھیار اٹھاتے ہیں اور پولیس اسٹیشنوں یا فوجی تنصیبات پر حملے کرتے ہیں، وہ فسادی ہیں۔ ہمیں پرامن مظاہرین اور فسادی عناصر میں واضح فرق کرنا چاہئے۔'' اس تناظر میں ۲ جنوری کو امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ایران کو خبردار کیا تھا کہ وہ مظاہرین پر طاقت کا استعمال نہ کرے۔ ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ اگر ایران نے پرامن مظاہرین کے خلاف تشدد کیا تو امریکہ مداخلت کرے گا۔ انہوں نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر لکھا کہ امریکہ ''لاک اینڈ لوڈ'' ہو کر کارروائی کیلئے تیار ہے۔ دوسری جانب ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کے سینئر مشیر علی لاریجانی نے گزشتہ جمعہ کو خبردار کیا کہ ایرانی مظاہروں میں امریکی مداخلت پورے خطے میں افراتفری کو جنم دے سکتی ہے۔ ان کا بیان ٹرمپ کے حالیہ انتباہ کے بعد سامنے آیا، جس میں واشنگٹن کی ممکنہ مداخلت کا ذکر کیا گیا تھا۔ اس سے قبل ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے ٹرمپ کے بیانات کی سخت مذمت کرتے ہوئے انہیں ''لاپروا اور خطرناک'' قرار دیا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ عوامی املاک پر مجرمانہ حملوں کو کسی بھی ملک میں برداشت نہیں کیا جا سکتا اور ایران اپنے اندرونی معاملات میں بیرونی مداخلت کو مسترد کرتا ہے۔

## سیول، جنوبی کوریا: فلسطین کیلئے منفرد احتجاج

### 551 ویں دن میں داخل

نئی دہلی (ایم این این): جنوبی کوریا کے دارالحکومت سیول میں اسرائیلی سفارتخانے کے سامنے فلسطینی عوام کے حق میں طویل مدت سے ایک منفرد احتجاج جاری ہے، جو اس وقت ۵۵۱ ویں دن میں داخل ہو چکا ہے۔ اس احتجاج کی انفرادیت یہ ہے کہ اسرائیلی سفارتخانے کے باہر روزانہ ایک شخص تنہا کھڑا ہوتا ہے اور خود کو احتجاج کیلئے وقف کرتا ہے تاکہ فلسطین کے ساتھ عالمی یکجہتی کا پیغام پہنچایا جا سکے۔ خیال رہے کہ یہ احتجاج ایک بڑی سول سوسائٹی تعاون کے تحت منظم کیا گیا ہے، جس کا نام ''ارجنٹ ایکشن بائی کورین سول سوسائٹی ان سولیڈیریٹی ود فلسطین'' ہے۔ اس اتحاد میں کوریا کی ۲۰۰ سے زائد غیر سرکاری تنظیمیں شامل ہیں

## ٹرمپ انتظامیہ: امریکی ویزا بونڈ پالیسی میں مزید 25 ممالک شامل

نئی دہلی (ایم این این): ڈونالڈ ٹرمپ کی انتظامیہ نے امریکی ویزا پالیسی میں ایک اہم توسیع کرتے ہوئے اس نظام کو مزید وسعت دی ہے جس کے تحت بعض ممالک کے ویزا درخواست دہندگان کو امریکہ کا سفر کرنے سے قبل ایک بھاری مگر قابل واپسی بونڈ جمع کرانا ہوگا۔ امریکی محکمہ خارجہ نے اس ہفتے اعلان کیا کہ ویزا بونڈ کی فہرست میں مزید ۲۵ ممالک کو شامل کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ یہ فیصلہ سات ممالک کو شامل کئے جانے کے ایک ہفتے سے بھی کم عرصے بعد سامنے آیا ہے۔ تازہ ترین توسیع کے بعد اب مجموعی طور پر ۳۸ ممالک کے مسافروں کو امریکی ویزا کیلئے درخواست دیتے وقت ۵ ہزار سے ۱۵ ہزار امریکی ڈالر تک بونڈ ادا کرنا ہوگا۔ یہ نیا اصول ۲۱ جنوری ۲۰۲۶ء سے نافذ العمل حکام کے مطابق زیادہ تر متاثرہ ممالک افریقہ سے تعلق رکھتے ہیں، تاہم لاطینی امریکہ، کیریبین، ایشیا، وسطی ایشیا اور اوشیانا کے چند ممالک بھی اس فہرست میں شامل ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ بہت سے افراد کیلئے اس قدر بھاری بونڈ امریکی ویزا کے حصول کو مشکل یا بعض صورتوں میں ناممکن بنا سکتا ہے، خاص طور پر وہ مسافر جو سیاحت، کاروبار یا خاندانی وجوہات کی بنیاد پر امریکہ جانا چاہتے ہیں۔ امریکی حکام کا موقف ہے کہ بونڈ سسٹم کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ غیر ملکی زائرین اپنے ویزا کی مقررہ مدت سے زیادہ عرصہ امریکہ میں قیام نہ کریں۔

بونڈ کی رقم درخواست گزار کے پروفائل، ویزا کی قسم اور دیگر عوامل کی بنیاد پر ۵ ہزار سے ۱۵ ہزار ڈالر کے درمیان مقرر کی جائے گی۔ محکمہ خارجہ نے واضح کیا ہے کہ بونڈ کی ادائیگی ویزا کی منظوری کی ضمانت نہیں ہے۔ اگر ویزا مسترد ہو جائے، یا ویزا منظور ہونے کی صورت میں مسافر تمام شرائط کی پابندی کرے اور مقررہ مدت کے اندر امریکہ چھوڑ دے، تو بونڈ کی پوری رقم واپس کر دی جائے گی۔ یہ اقدام ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے امیگریشن اور داخلے کے قوانین کو سخت بنانے کی وسیع تر پالیسی کا حصہ ہے۔ ان اقدامات میں زیادہ تر ویزا درخواست دہندگان کیلئے ذاتی انٹرویو کو لازمی بنانا، سفری تاریخ، قیام کے انتظامات اور سوشل میڈیا سرگرمیوں سے متعلق تفصیلی معلومات طلب کرنا بھی شامل ہے۔

## وینزویلا 30 سے 50 ملین بیرل تیل ہمارے حوالے کرے گا: ٹرمپ،

# روڈریگز نیا مریکی تسلط کا بیانیہ مسترد کیا

نئی دہلی (ایم این این): امریکہ اور وینزویلا کے درمیان لفظی جنگ شدت اختیار کرتی جا رہی ہے۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے حال ہی میں دعویٰ کیا ہے کہ کراکس جلد ہی کروڑوں بیرل تیل واشنگٹن کے حوالے کر دے گا۔ منگل کو ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ امریکہ عملی طور پر وینزویلا کے بحران کا ''انچارج'' ہے۔ انہوں نے اشارہ دیا تھا کہ روڈریگز کے ساتھ مستقبل کا تعاون ملک کے تیل کے ذخائر تک رسائی پر منحصر ہوگا۔ اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ٹروتھ سوشل' پر ایک پوسٹ میں ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ وینزویلا امریکہ کو ''اعلیٰ معیار کا ۳۰ سے ۵۰ ملین بیرل تیل'' فراہم کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ تیل مارکیٹ کی قیمتوں پر فروخت کیا جائے گا اور اس سے حاصل ہونے والی رقم ان کے کنٹرول میں ہوگی۔ ٹرمپ نے مزید کہا کہ اینرجی سیکریٹری کرس رائٹ کو اس منصوبے پر فوری عمل درآمد کی ہدایت دے دی گئی ہے۔

وینزویلا کے حکام نے ایسے کسی معاہدے کی کوئی باضابطہ تصدیق نہیں کی ہے۔ وینزویلا پر کوئی غیر ملکی طاقت حکومت نہیں کر رہی ہے: روڈریگز وینزویلا کی عبوری صدر ڈیلسی روڈریگز، جنہیں وینزویلا کی سپریم کورٹ کی جانب سے ملک کی قیادت کی ذمہ داری سونپی گئی ہے، نے ان دعوؤں کو مسترد کر دیا کہ ملک کو اب واشنگٹن سے چلایا جا رہا ہے۔ یہ بحث امریکی فوج کے آپریشن کے بعد شروع ہوئی جس میں سابق صدر نکولس مادورو اور ان کی اہلیہ کو گرفتار کیا گیا تھا۔ روڈریگز نے منگل کو بیان دیا کہ ''ہمارے ملک میں وینزویلا کی اپنی حکومت ذمہ دار ہے، کوئی اور نہیں۔ وینزویلا پر کوئی غیر ملکی ایجنٹ حکومت نہیں کر رہا ہے۔'' مادورو کی برطرفی کے بعد امریکہ کے تئیں روڈریگز کے بیانات میں اتار چڑھاؤ دیکھا گیا ہے۔ اگرچہ انہوں نے بعض اوقات واشنگٹن کے ساتھ محدود رابطے پر آمادگی ظاہر کی، لیکن ان کے تازہ ترین تبصروں میں مزاحمتی رنگ نمایاں تھا۔ انہوں نے حالیہ امریکی حملوں کے مہلوکین کیلئے ۷ روزہ قومی سوگ کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ ''ہم وہ قوم ہیں جو ہتھیار نہیں ڈالتی، ہم وہ لوگ ہیں جو ہمت نہیں ہارتے۔'' وینزویلا کی فوج نے ۵ جنرلوں سمیت ۳۲ فوجیوں کی ہلاکت کی تصدیق کی ہے۔ کراکس کے قریبی اتحادی کیوبا نے بتایا کہ اس کے بھی ۳۲ فوجی اہلکار مارے گئے ہیں۔ شہری ہلاکتوں کے اعداد و شمار اب بھی غیر واضح ہیں۔ اٹارنی جنرل طارق ولیم صاب نے تفصیلات فراہم کئے بغیر کہا کہ ''درجنوں'' شہری ہلاک ہوئے ہیں۔

## ابوظہبی: خوفناک کار حادثہ میں کیرالا کے 4 بھائی اور گھریلو ملازمہ جاں بحق

نئی دہلی (ایم این این): ۴ جنوری کو صبح ابوظہبی دبئی شاہراہ پر پیش آیا جب عبداللطیف اور رخسانہ اپنے خاندان کے ساتھ ابوظہبی کے مشہور لیوا فیسٹیول سے دبئی واپس آ رہے تھے۔ گاڑی راستے میں اچانک بے قابو ہو گئی اور زوردار دھچکے سے الٹ گئی، جس کے نتیجے میں کار میں سوار سات افراد میں سے چار جائے وقوعہ ہی پر فوت ہو گئے۔ ان میں شامل ہیں: آشاز (۱۴ سال)، عمار (۱۲ سال)، عیاش (۵ سال) اور گھریلو ملازمہ بشریٰ۔ پولیس اور ایمبولینس عملے نے موقع پر پہنچ کر زخمیوں کو شیخ شخبوت میڈیکل سٹی اسپتال منتقل کیا، جہاں ۷ سالہ عظام جو حادثے میں بری طرح زخمی تھا، دوران علاج زخموں کی تاب نہ لا کر ۵ جنوری کی شام انتقال کر گیا، جس سے مجموعی ہلاکتوں کی تعداد پانچ ہو گئی۔ حادثے میں عبداللطیف، رخسانہ اور ان کی ۱۰ سالہ بیٹی عزہ شدید زخمی ہوئے ہیں، جن کا اسپتال میں علاج جاری ہے، جبکہ والد کی حالت بہتر بتائی جا رہی ہے۔ اسپتال ذرائع کے مطابق ماں رخسانہ کو کندھے اور ٹانگ میں چوٹیں آئی ہیں اور وہ فی الحال اسپتال میں ہیں۔ گھریلو ملازمہ بشریٰ فیاض کی لاش ۵ جنوری کی رات کے قریب کیرالا روانہ کی گئی جہاں ۶ جنوری کو ان کی تدفین عمل میں آئی۔ خاندان کے بچوں کو ۶ جنوری جنوری کی دوپہر دبئی کے ال قصیس قبرستان میں سوگوار ماحول میں ان کے عزیز و اقارب کی موجودگی میں ایک ساتھ سپرد خاک کیا گیا۔ اس واقعے نے نہ صرف خاندان بلکہ پوری کمیونٹی کو شدید صدمے سے دوچار کر دیا ہے۔ اسپتال کے باہر اور قبرستان میں لوگوں کی بڑی تعداد نے غم میں شریک ہو کر مہلوکین کیلئے دعائیں کیں۔ سماجی کارکنان اور مقامی کمیونٹی ممبران نے زخمی خاندان کی ہر ممکن مدد کا وعدہ کیا ہے۔ ہندوستانی اور پاکستانی سفارتخانے کی جانب سے بھی زخمیوں کو سہولتیں فراہم کرنے کیلئے مقامی حکام سے تعاون کیا جا رہا ہے جبکہ واقعے کی مزید قانونی تحقیقات جاری ہیں۔

## ایران میں کریک ڈاون پر ٹرمپ کی سپریم لیڈر کو قتل کی دھمکی: امریکی سینیٹر

نئی دہلی (ایم این این): امریکی سینیٹر لنڈسے گراہم نے خبردار کیا ہے کہ اگر ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای نے بہتر زندگی کے مطالبے پر احتجاج کرنے والے مظاہرین کے خلاف کریک ڈاون جاری رکھا تو امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ انہیں ''قتل کر دیں گے۔'' منگل کو فوکس نیوز کو دیے گئے ایک انٹرویو میں گراہم نے کہا: ''آیت اللہ صاحبان کیلئے میرا پیغام ہے، آپ کو یہ سمجھنا ہوگا کہ اگر آپ اپنے ان لوگوں کو قتل کرتے رہے جو بہتر زندگی کا مطالبہ کر رہے ہیں، تو ڈونالڈ جے ٹرمپ آپ کو قتل کر دیں گے۔'' گراہم نے کہا کہ ''ایران میں تبدیلی آ رہی ہے''، اور اسے مشرق وسطیٰ کی تاریخ کی سب سے بڑی تبدیلی قرار دیا جس کا مقصد ''اس نازی حکومت کا خاتمہ'' ہے۔ انہوں نے مزید کہا: ''ایران کے عوام کیلئے پیغام ہے کہ مدد راستے میں ہے۔'' حالیہ ہفتوں میں ایران شدید احتجاج کی لپیٹ میں ہے، جس کی وجہ بگڑتی ہوئی معیشت اور ایرانی کرنسی ریال کی تیز گراوٹ ہے، جو امریکی ڈالر کے مقابلے میں ۱۴ لاکھ ۵۰ ہزار سے تجاوز کر چکی ہے۔ مختلف شہروں میں تشدد کے واقعات بھی رپورٹ ہوئے ہیں، جن میں مظاہرین اور پولیس اہلکاروں سمیت متعدد افراد کی ہلاکتیں شامل ہیں۔ یہ انتباہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب آیت اللہ خامنہ ای نے مظاہرین کے مطالبات کو جائز تسلیم کیا، تاہم یہ بھی کہا کہ ہنگامہ آرائی کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ حکومت نے صورتحال کو سنبھالنے کیلئے دکانداروں کے نمائندوں سے کئی ادوار میں مذاکرات کئے ہیں، خاص طور پر دارالحکومت تہران میں صورتحال انتہائی سنگین رخ اختیار کر چکی ہے۔

## ''ڈونٹ پلے گیمز وِد رشیا'': امریکہ کے ''ڈونٹ پلے گیمز وِد پریسیڈنٹ ٹرمپ'' کے پوسٹ کے بعد روس کا جواب

نئی دہلی (ایم این این): روس نے امریکہ کے ان الزامات کو مسترد کر دیا ہے جن میں ماسکو پر سیاسی جوڑ توڑ کا الزام لگایا گیا تھا۔ روس کا ردعمل امریکی محکمہ خارجہ کی ایک اشتعال انگیز سوشل میڈیا پوسٹ کے بعد سامنے آیا ہے جس میں ماسکو کو خبردار کیا گیا تھا کہ وہ ''صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے ساتھ کھیل نہ کھیلے۔'' امریکی اسٹیٹ ڈپارٹمنٹ نے اپنے انگریزی اور روسی زبان کے سوشل میڈیا اکاؤنٹس پر ٹرمپ کی تصویر کے ساتھ ایک گرافک شیئر کیا تھا جس پر لکھا تھا: ''صدر ٹرمپ کے ساتھ کھیل نہ کھیلیں۔'' (PLAYDON'T WITH GAMES (TRUMPPRESIDENT اس پوسٹ کے ساتھ ٹرمپ کو ''مرد میداں'' (ActionofMan) قرار دیا گیا۔ امریکی پوسٹ کو دونوں ممالک کے درمیان بڑھتی کشیدگی کے دوران ایک کھلی وارننگ کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ اس پوسٹ پر ردعمل دیتے ہوئے، روسی پارلیمنٹ (اسٹیٹ ڈوما) کی بین الاقوامی امور کی کمیٹی کے پہلے نائب چیئرمین الیکسی چیپا نے کہا کہ روس کا موقف مستقل ہے

### اتر ریلوے

ای ٹنڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر/ جنرل، اتر ریلوے، جموں توی کے ذریعہ صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ای ٹنڈر www.ireps.gov.in مدعو کئے جاتے ہیں۔ ٹنڈر دہندہ اپنے اصل/ ترمیم شدہ ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔

| ٹنڈر نمبر | کاموں کی تفصیل | تخمینہ لاگت (روپے) | زر بیعانہ (روپے) | کام کی میعاد | ٹنڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت | ویب سائٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| 251-J الیکٹرک/ ٹی-22-2025-26 | جموں سیکشن کے تحت پی کے/ ایم سی ٹی ایم (پٹھان کوٹ-اودھم پور) سیکشن کیلئے مجوزہ جی ایم انسپکشن کیلئے الیکٹرک املاک کی مرمت، سدھار اور انسپکشن رکھ رکھاؤ سمیت الیکٹرک کام | 1,67,88,865.51 | 2,34,000.00 | 06 ماہ | 28.01.2026 15.00 بجے کے بعد | www.ireps.gov.in |

نمبر: J-251 الیکٹرک/ الیکٹرک۔ ٹنڈر نوٹس نمبر 26-2025-22 مورخہ 06.01.2026 64/2026

صارفین کی خدمت میں مسکراہٹ کے ساتھ

### اترریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

ٹینڈر نوٹس نمبر: No.770-W/01/WA/JAT/2025, 74-2025-26-DRM-JAT-,75-2025-26-DRM-JAT (to be opened on 20-01-2026) بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے کام کرتے ہوئے نیچے دیے گئے عنوان والی ٹینڈروں کے خلاف کھلے ٹینڈرز (ای۔ٹینڈرز) طلب کرتی ہیں اور www.ireps.gov.in پر دستیاب ہے جن کی آخری تاریخ 29-01-2026 کو 15.00 بجے تک ہے۔ بولی دہندگان اپنی اصل/ ترمیم شدہ بولیاں صرف اختتام کی تاریخ اور وقت تک ہی جمع کر سکیں گے۔ ان ٹینڈروں کے خلاف مینوئل آفر کی اجازت نہیں ہے اور موصول ہونے والے ایسے کسی بھی مینوئل آفر کو نظر انداز کر دیا جائے گا۔ ٹھیکیداروں کو اس ٹینڈر کے خلاف ٹینڈر دستاویز اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف آئی آر ای پی ایس پورٹل پر دستیاب بھگتان طریقوں جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعے کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

| نمبر شمار | ٹینڈر نمبر | ٹینڈر کی تفصیلات | | |
|---|---|---|---|---|
| 1. | 74-2025-26-DRM-JAT | اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر ٹریک، جموں کے دائرہ اختیار علاقے میں سب ڈپو۔ اور سب ڈپو۔ II کٹھوعہ واقع کیوری سائیڈنگ میں 65 ایم ایم گیج کی 60,000 کیوبک میٹر سلون بیلاسٹ (مشین بیلاسٹ) کی تعمیر اور سپلائی۔ باقاعدہ سٹیکنگ سمیت اور ریلوے ویگنوں میں لوڈنگ کا کام۔ | | |
| | | مشتہر قیمت (روپے) | آفر کی ویلڈیٹی | مدت تکمیل کام |
| | | 84305400 | 60 دن | 12 ماہ |
| 2. | 75-2025-26-DRM-JAT | اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر جموں کے دائرہ اختیار علاقے کے تحت PTK-JAT سیکشن میں پل نمبر 137 (اپ اینڈ ڈاون) کیلئے حفاظتی اور تادیبی اقدامات کے انتظام سے متعلق باقی کام۔ | | |
| | | مشتہر قیمت (روپے) | آفر کی ویلڈیٹی | مدت تکمیل کام |
| | | 150065395.08 | 90 دن | 06 ماہ |

نوٹ: 1۔ ٹھیکیداروں کو صلاح دی جاتی ہے کہ وہ بولیاں پیش کرنے سے پہلے ان ٹینڈر کے خلاف جاری کسی بھی تصحیح نامہ کیلئے آئی آر ای پی ایس ویب سائٹ دیکھیں۔ 2۔ اگر ہندی اشتہار میں کوئی خامی پائی جاتی ہے تو انگریزی اشتہار جائز ہوگا۔

81/2026

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

### اترریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

ٹینڈر نمبر۔ 218-2025-26-ADEN-1-ASR مورخہ 07-01-2026

سینئر ڈویژنل انجینئر۔ فیروز پور کے ذریعہ بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے مندرجہ ذیل ای۔ٹینڈر، آخری تاریخ 29-01-2026 بوقت 15.00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل/ ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینوئل ٹینڈر منظور نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینوئل کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹینڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن وسائل کے ذریعہ جیسے کریڈٹ نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ بھگتان کر سکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، ایف ڈی آر اور رسیدوں وغیرہ کے ذریعہ بھگتان کی اجازت نہیں ہے۔

| ٹینڈر ٹائپ | ٹینڈر سیلکشن | بڈ سسٹم |
|---|---|---|
| کھلا | کام | سنگل بڈ سسٹم |
| ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ | بولی شروع کی تاریخ | ٹینڈر اختتام کی تاریخ اور وقت |
| 06-01-2026 | 15-01-2026 | 29-01-2026 کو 15.00 بجے |

| نمبر شمار | ٹینڈر نمبر | ٹینڈر کی تفصیلات | | |
|---|---|---|---|---|
| 1. | 218-2025-26-ADEN-I-ASR | اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ فرسٹ/ امرتسر سیکشن میں امرتسر ریلوے سٹیشن پر واشنگ لائن نمبر 4 اور سک لائن/ ایپرن پر سی پیڈ کے سدھار کے کام سے متعلق | | |
| | مشتہر قیمت (روپے) | بیعانہ کی رقم | آفر کی ویلڈیٹی | مدت تکمیل کام |
| | 1,81,55,144.98 | 2,40,800.00 | 60 دن | 12 مہینے |

اسی نوعیت کا کام: ''سی سی ایپرن/ دھلائی لائن ایپرن/ بیلاسٹ لیس ٹریک (بی ایل ٹی) کی مرمت/ دوبارہ تعمیر۔''

نوٹ: 1۔ ٹینڈر ڈالنے سے پہلے ٹینڈر دہندگان ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔
2۔ ہندی میں کسی بھی خامی کیلئے انگریزی ورژن کے مطالعہ کریں، اور انگریزی ورژن ہی جائز ہونگے۔

73/26

گراہکوں کی خدمات میں مسکان کے ساتھ

### اتر ریلوے

ای۔نیلامی

بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشل منیجر/ مال بھاڑہ، اتر ریلوے، فیروز پور کے ذریعہ نیچے دیئے گئے کام کیلئے اہل اور رجسٹرڈ بولی دہندگان سے فیروز پور ڈویژن میں ای۔نیلامی طلب کیا جاتا ہے:۔

| نیلامی نوٹس نمبر | نیلامی شروع ہونے کا وقت اور تاریخ | کام کا نام |
|---|---|---|
| EAFZR-SLR 26-05 | 24-01-2026 کو 11.00 بجے | گاڑیوں کے پارسل سپیس کو لیز پر دینے کا ٹھیکہ (ٹرین نمبر/ ایس ایل آر کمپارٹمنٹ) 11906/F1, 22480/F1, 15212/R1, 14508/F1 & 14508/R1. |

مفصل معلومات اور رجسٹریشن کیلئے برائے مہربانی ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں

90/2026

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

### اترریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

Sr.DEN-I/JAT صدر جمہوریہ ہند کیلئے اور ان کی جانب سے کام کرتے ہوئے نیچے دی گئی ٹینڈرس کیلئے اوپن ٹینڈرس (ای۔ٹینڈرس) طلب کرتے ہیں اور تکمیل کی تاریخ کے ساتھ www.ireps.gov.in پر دستیاب ہیں 28.01.2026 تک 15:00 گھنٹے بولی دہندہ اپنی اصل/ ترمیم شدہ بولیاں صرف تکمیل کی تاریخ اور وقت تک ہی جمع کر سکیں گے، اس ٹینڈرس کے خلاف مینوئل تجویز کی اجازت نہیں ہے اور حاصل ہونے والی ایسی کسی بھی مینوئل تجویز کو نظر انداز کر دیا جائے گا۔ ٹھیکیداروں کو اس ٹینڈر کیلئے ٹینڈر دستاویز کی لاگت اور بیعانہ رقم کی ادائیگی صرف www.ireps.gov.in پر دستیاب ادائیگی موڈ کے ذریعہ سے کرنے کی اجازت ہے۔ نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ جیسے ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، جمع رسیدیں، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ سے مینوئل ادائیگی کی اجازت نہیں ہے۔ زیادہ جانکاری کیلئے لاگ آن کریں www.ireps.gov.in

| ٹینڈر کی قسم | ٹینڈر سیکشن | بولی سسٹم |
|---|---|---|
| اوپن | کام | سنگل بولی سسٹم |
| ٹینڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ | ٹینڈر شروع ہونے کی تاریخ | ٹینڈر بند کرنے کی تاریخ/ وقت |
| 06.01.2026 | 14.01.2026 | 28.01.2026 |

| نمبر شمار | ٹینڈر نمبر | ٹینڈر کی تفصیل | | |
|---|---|---|---|---|
| 1. | 76-2025-26-MCTM-DRM-JAT | JAT-SVDK سیکشن پر ریلوے ٹریک کے کنارے پانی نکالنے کی نالیوں کی صفائی اور جھاڑیوں اور نباتات کی تراشی۔ گرائی کرنا۔ | | |
| | اشتہار کی قیمت (روپے) | بیعانہ رقم (روپے) | آفر کی ویلیڈیٹی | تکمیل کی مدت |
| | 74,98,948.13 | 1,50,000.00 | 60 دن | 12 مہینے |
| | کام کی مساوی قسم: ''ٹریک تعمیر کام کے علاوہ کوئی بھی سول کام۔'' | | | |

نوٹ:۔ 1۔ بولی لگانے سے پہلے بولی لگانے والوں کو جانچ کرنی ہوگی ٹینڈر کے خلاف جاری کسی بھی تصحیح نامہ کیلئے۔ 2۔ اگر ہندی اور انگریزی شمارہ کے درمیان مطلب میں کوئی تضاد ہے، تو انگریزی شمارہ کو درست اور آخری مانا جائے گا۔

نمبر: 770-W/01/WA/JAT/2025-26 تاریخ: 07.01.2026

69/2026

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

# غزوہ بدر: وہ معزز تھے زمانے میں مسلماں ہو کر۔۔۔۔!

## آج ہماری تعداد اربوں میں ہے اور ہم ایٹمی ہتھیاروں کے مالک بھی ہیں پھر بھی دنیا میں ہماری کوئی عزت و وقعت ہے نہ کوئی قابل قدر شناخت، آخر کیوں۔۔۔۔۔!

تحریر۔۔۔
راحیل گوہر

خیر و شر کی کش مکش روزِ اول ہی سے جاری ہے اور جاری رہے گی۔ ازل سے شر خیر کے تعاقب میں ہے اور چاہتا ہے کہ خیر کو اپنے پنجہ استبداد میں جکڑ کے اس کے وجود کو بے معنی بنادے۔ بہ ظاہر شر کی قوتیں خیر پر حاوی نظر آتی ہیں لیکن نتیجے کے اعتبار سے فتح انجام کار خیر کی ہوتی ہے۔ اس لیے کہ خیر، حق کا عکس ہے۔

بنی اسرائیل کے آخری رسول عیسیٰ ابن مریمؑ کے لگ بھگ ساڑھے چھے سو برس بعد جزیرہ نما عرب میں اس سلسلہ نبوت و رسالت کی آخری کڑی خاتم المرسلین و خاتم انبیاء محمد رسول اللہ ﷺ کے آفتابِ رسالت کی روشنی نے عرب کے ہر گوشے کو منور و تاب ناک کر دیا۔ برس ہا برس سے چھائے ہوئے جہل کے اندھیروں کی قبا تار تار ہوگئی۔ من گھڑت خدا زمیں بوس ہوگئے۔ صدیوں کی غلامی کی زنجیریں ٹوٹنے لگیں، حقوق و فرائض کے بگڑے ہوئے توازن میں اعتدال پیدا ہوگیا۔ ظلم و جبر کی برچھیوں تلے سسکتی انسانیت کو سکھ کا سانس لینے کی ساعتیں نصیب ہوئیں۔ انسان کے مادی تقاضوں کی اصلاح کے ساتھ قلب و ذہن میں بھی ایک عظیم انقلاب برپا ہوگیا۔

رسولِ عربی ﷺ بھی ایسے ہی اخلاقی پستیوں میں گرے لوگوں کے درمیان مبعوث کیے گئے اور آپ ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے اخلاق و کردار کے مقامِ رفیع پر فائز کر کے ان شرک و اوہام اور نجاست و آلودگی میں ڈوبے وحشی انسانوں کی اصلاح کی غرض سے بھیجا۔ شر کی قوتوں پر جب حق و صداقت کی کاری ضرب لگتی ہے اور ان کے باطل عقائد و نظریات کی بنیادیں متزلزل ہونے لگتی ہیں تو انہیں اپنی سلامتی و بقا کی فکر لاحق ہوتی ہے۔ کیوں کہ برسوں سے جمے جمائے ایک نظام سے کسی کے اعلان بغاوت کو ان کے مکر و فریب اور مفاد پرستی کی جڑیں ہلا دینے کے مترادف سمجھا جاتا ہے۔ چناں چہ جب توحید کی دعوت و تبلیغ کا ابتدائی مرحلہ شروع ہوا اور جس نے اس دعوت کو قبول کیا اس پر ظلم و ستم کے پہاڑ توڑے گئے۔ کسی کو دھکتی آگ پر ننگی پیٹھ لٹایا گیا اور کسی کو اتنا مارا پیٹا گیا کہ بس مرنے کی کسر باقی رہ گئی۔ ایک صحابیہ حضرت سُمیّہؓ کو برچھی مار کر شہید کیا گیا، جو اسلامی تاریخ میں پہلی شہید کہلاتی ہیں۔ دیگر خواتین اسلام پر بھی ظلم و ستم کا ہر حربہ اپنایا اور انہیں آزمایا گیا، لیکن تاریخ گواہ ہے کہ مردوں کی طرح خواتین اسلام کے بھی پائے استقامت میں لغزش نہیں آئی۔ غرض کہ ایک داستان خوں چکاں ہے جس سے تاریخ کے صفحات رنگین ہیں۔ اتنے ظلم و مصائب ڈھائے گئے کہ بعض صحابہ کرامؓ پکار اٹھے: ”اے اللہ کے رسول ﷺ! اللہ کی مدد کب آئے گی۔۔۔؟

آخر کار اس تشدد و تعذیب سے نجات کے لیے اللہ کا حکم آگیا اور ان سعید روحوں کو مکہ سے ہجرت کرنے کی اجازت دے دی گئی۔ چناں چہ پہلے حبشہ اور بعد میں مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کی گئی، مگر توحید رسالت ﷺ پر ایمان لانے والوں کی یہ آزادی ٹھنڈے پیٹوں کیسے برداشت کی جاسکتی تھی۔ دشمنان اسلام نے مدینہ میں بھی انہیں سکون سے نہ رہنے دیا اور مسلمانوں کے خلاف سازشوں کے جال بنتے رہے۔ جس کے نتیجے میں رسول اکرم ﷺ کی حیاتِ طیبہ میں غزوات و سرایا کا ایک طویل سلسلہ شروع ہوا اور جن کا مسلح آغاز ”غزوہ بدر“ سے ہوتا ہے۔

**17** رمضان المبارک بہ روز جمعۃ المبارک بدر کے مقام پر کفر اور اسلام صف آرا ہوئے۔ کفار قریش اور سرفروشانِ توحید و رسالت ﷺ کے لشکر اور جنگی ساز و سامان دیدنی تھا۔ دشمنِ اسلام ایک ہزار نفری اور اس وقت کے جدید کیل کانٹے سے لیس سامنے موجود تھا۔ جب کہ دوسری جانب **313** مجاہد قلیل ساز و سامان کے ساتھ صف آرا تھے۔ تاریخ گواہ ہے کہ مادیت اور اس کی پرستش نے نسلوں کو تباہ و برباد کیا ہے۔ مادہ پرستی اپنے خمیر میں ایک احساسِ تفاخر رکھتی ہے، اس لیے اسے اس کے اندر چھپے ان عوامل کا شعور نہیں ہوتا جو بالآخر قوموں کو تباہی کے دہانے پر لا کھڑا کرتا ہے۔ غزوہ بدر میں بھی معاملہ ایمان اور مادیت کے تصادم کا تھا۔ لیکن جنگیں محض ہتھیاروں سے نہیں، بل کہ جذبے اور مضبوط قوتِ ارادی سے لڑی اور جیتی جاتی ہیں اور جذبہ جب ایمان کا اور قوت ارادی توحید و رسالت ﷺ کے خمیر سے اٹھی ہو تو شکست باطل قوتوں کا مقدر بن جاتی ہے۔

غزوہ کی ابتدا سے پہلے گھاس پھونس کی ایک جھونپڑی میں اللہ کے رسول ﷺ نے ایک طویل سجدہ فرمایا اور اس میں انتہائی آہ و زاری سے یہ دعا فرمائی:

”اے اللہ! یہ میری پندرہ برس کی کمائی ہے، جو میں نے تیرے سامنے لا کر ڈال دی ہے، اگر یہ چند نفوس آج مٹ گئے تو پھر قیامت تک تیرا کوئی نام لینے والا نہیں رہے گا، بارِ الہا! تو نے مجھ سے وعدہ کیا ہے کہ تو مجھے کام یاب کرے گا، اب اس کو پورا کرنے کا وقت آگیا ہے۔“ پھر جنگ شروع ہوئی اور ساتھ ہی رحمت الٰہی جوش میں آئی اور نصرتِ خداوندی سے کفار قریش کو ذلت آمیز شکست سے دوچار ہونا پڑا۔ ان کے **70** بااثر لوگ قتل ہوئے اور **70** ہی مشہور آدمی قیدی بنا لیے گئے، جب کہ صحابہ کرامؓ میں سے **13** افراد نے جامِ شہادت نوش کیا۔ رسولِ خدا کا ازلی دشمن ابوجہل بھی اسی جنگ میں مارا گیا۔ جس کے بارے میں آپ ﷺ نے فرمایا تھا:

”یہ شخص اس امت کا فرعون ہے۔“

مذکورہ بالا تمام واقعات سیرت نگاروں نے اپنے انداز سے تحریر کیے ہیں جو قارئین کے مطالعے میں آتے رہتے ہیں۔ اصل بات یہ ہے کہ اس فتح و شکست کے کیا اثرات اس وقت کے مسلمانوں پر مرتب ہوئے اور اس واقعے میں آج کے اس مادہ پرستانہ دور کی امت مسلمہ کے لیے کیا سبق ہے۔۔۔؟

اس فتح کے موقع پر جاں نثارانِ اسلام کی تعداد انتہائی قلیل تھی اور ہتھیار بھی نہ ہونے کے برابر تھے، مگر اللہ کی تائید و نصرت نے انہیں کام یابی سے ہم کنار کیا۔ لیکن آج ہماری تعداد اربوں میں ہے اور ہم ایٹمی ہتھیاروں کے مالک بھی ہیں پھر بھی دنیا میں ہماری نہ کوئی عزت و وقعت ہے اور نہ کوئی ہماری واضح اور قابل قدر شناخت ہے۔ اگر آج بھی امت مسلمہ غزوہ بدر کے واقعہ پر غور کرے تو یہ حقیقت سمجھ میں آجائے گی کہ جذبہ اگر صادق ہو، دل میں دین کا سچا درد ہو اور ایمان و یقین اپنے پورے تقاضوں کے ساتھ قلب و ذہن میں راسخ ہو تو مادی وسائل کی کمی بھی کام یابی میں رکاوٹ نہیں بن سکتی۔ عزت و توقیر اور فتح و کام رانی آج بھی ہر محاذ پر ہمارے قدم چومے گی۔ اللہ تعالیٰ کی غیبی مدد بدر میں بھی آئی تھی اور جب ہم متحد ہو جائیں گے اور رسول برحق ﷺ کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے دین کو غالب کرنے کی جدوجہد کریں گے تو آج بھی اللہ اپنی بے حساب نعمتوں، رحمتوں اور فتح یابیوں کے دروازے کھولتا چلا جائے گا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

”اے ایمان والو! اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے قدم مضبوط جما دے گا۔“

بنی اسرائیل کے آخری رسول عیسیٰ ابن مریمؑ کے لگ بھگ ساڑھے چھے سو برس بعد جزیرہ نما عرب میں اس سلسلہ نبوت و رسالت کی آخری کڑی خاتم المرسلین و خاتم انبیاء محمد رسول اللہ ﷺ کے آفتابِ رسالت کی روشنی نے عرب کے ہر گوشے کو منور و تاب ناک کر دیا۔ برس ہا برس سے چھائے ہوئے جہل کے اندھیروں کی قبا تار تار ہوگئی۔ من گھڑت خدا زمیں بوس ہوگئے۔ صدیوں کی غلامی کی زنجیریں ٹوٹنے لگیں، حقوق و فرائض کے بگڑے ہوئے توازن میں اعتدال پیدا ہوگیا۔ ظلم و جبر کی برچھیوں تلے سسکتی انسانیت کو سکھ کا سانس لینے کی ساعتیں نصیب ہوئیں۔ انسان کے مادی تقاضوں کی اصلاح کے ساتھ قلب و ذہن میں بھی ایک عظیم انقلاب برپا ہوگیا۔

رسولِ عربی ﷺ بھی ایسے ہی اخلاقی پستیوں میں گرے لوگوں کے درمیان مبعوث کیے گئے اور آپ ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے اخلاق و کردار کے مقامِ رفیع پر فائز کر کے ان شرک و اوہام اور نجاست و آلودگی میں ڈوبے وحشی انسانوں کی اصلاح کی غرض سے بھیجا۔ شر کی قوتوں پر جب حق و صداقت کی کاری ضرب لگتی ہے اور ان کے باطل عقائد و نظریات کی بنیادیں متزلزل ہونے لگتی ہیں تو انہیں اپنی سلامتی و بقا کی فکر لاحق ہوتی ہے۔ کیوں کہ برسوں سے جمے جمائے ایک نظام سے کسی کے اعلان بغاوت کو ان کے مکر و فریب اور مفاد پرستی کی جڑیں ہلا دینے کے مترادف سمجھا جاتا ہے۔ چناں چہ جب توحید کی دعوت و تبلیغ کا ابتدائی مرحلہ شروع ہوا اور جس نے اس دعوت کو قبول کیا اس پر ظلم و ستم کے پہاڑ توڑے گئے۔ کسی کو دھکتی آگ پر ننگی پیٹھ لٹایا گیا اور کسی کو اتنا مارا پیٹا گیا کہ بس مرنے کی کسر باقی رہ گئی۔ ایک صحابیہ حضرت سُمیّہؓ کو برچھی مار کر شہید کیا گیا، جو اسلامی تاریخ میں پہلی شہید کہلاتی ہیں۔ دیگر خواتین اسلام پر بھی ظلم و ستم کا ہر حربہ اپنایا اور انہیں آزمایا گیا، لیکن تاریخ گواہ ہے کہ مردوں کی طرح خواتین اسلام کے بھی پائے استقامت میں لغزش نہیں آئی۔ غرض کہ ایک داستان خوں چکاں ہے جس سے تاریخ کے صفحات رنگین ہیں۔ اتنے ظلم و مصائب ڈھائے گئے کہ بعض صحابہ کرامؓ پکار اٹھے: ”اے اللہ کے رسول ﷺ! اللہ کی مدد کب آئے گی۔۔۔؟

وطن سرینگر

# بچوں پر موبائل فون کے بے جا استعمال کے منفی اثرات

آج کل کی زندگی میں جہاں موبائل فون انسان کا ایک ایسا ساتھی بن گیا ھے کہ اس کے بغیر اب انسان کا جینا محال جیسے بن گیا ھے کیونکہ اج کل ہر معاملے میں موبائل فون کا بلواسطہ یا بلاواسطہ عمل دخل ھے۔ جہاں موبائل فون کے ہزار ہا فائدے گننے کو ملتے ہیں وہی دوسری طرف اس کے ان گنت نقصانات بھی دیکھنے کو مل رہے ہیں۔ خاصکر بچوں میں اس کے شدید استعمال سے بہت سارے پریشانیاں لاحق رہتی ہیں۔ موبائل فون جب ہندوستان میں بالخصوص کشمیر میں تشریف آور ہوا تو یہ خیال کیا جاتا تھا کہ زمین پہ فرشتوں نے جنم لیا اور لوگ بڑی چاہت سے اسکا استعمال کرتے تھے۔ آہستہ آہستہ امیر گھرانوں سے اوسط اور پھر غریب گھرانوں تک موبائل فون پہنچ گیا۔ آج کل آپ کسی چرواے کو موبائل فون کے بنا نہیں دیکھ سکتے۔ ہر طبقہ اور فرقہ کے لوگ چاہیے ملازم ہیں یا بیکار یا مزدور طبقہ ہر آدمی کے جیب میں ایک سے دو موبائل فون ہوا کرتے ہیں۔ اب بڑوں سے یہ موبائل فون چھوٹوں تک پہنچ گیا۔ میرے ناقص علم کے مطابق شائد ہی کوئی انسان آج کے دور میں رہ گیا ہو جس کا گزارہ موبائل فون کے بغیر ہو رہا ہو۔ ہمارے اردگرد ساری عوام دھڑا دھڑ موبائل فون کے استعمال میں مست ہے اور انہیں نہ غم دوراں کی فکر ہے اور نہ ہی غم جاناں۔ اور اج ہر سکول جاتے بچے کے ہاتھ میں موبائل دیکھا جا سکتا ہے۔ اب ایسے بچے جو اچھی طریقے سے بول نہیں سکتے انہیں بھی موبائل فون کی اتنی لت لگی ہے کہ والدین بیدست پا ہوگئے ہیں۔ ویڈیو کال سے لے کر فری فائر گیم تک تمام تماشے بچے خود با خود کھلینا جانتے ہیں اور بغیر سیکھے سکھائے یہ کام کر جاتیہیں۔ یہ دیکھ کر والدین حیران ہوجاتے ہیں کہ آخر انہیں اتنا کچھ کس نے سکھایا۔ آئے دن اخباروں اور سوشل میڈیا پر ایسی خبریں پڑنے کو ملتی ہیں کہ فلاں جگہ پر موبائل فون دیکھتے دیکھتے بچہ آنکھوں کی بینائی کھو گیا یا وہ بچے جو موبائل فون دیکھنے کے عادی ہو چکے ہیں اپنے دماغی توازن کھو بیٹھے ہیں۔ یہ خبریں سنتے ہی والدین اپنے بچوں کو روکنے کی کوشش کرتے ہیں لیکن بیسود۔ بچے یہ جانتے ہوئے بھی یہ عمل نقصان دہ ہے پھر بھی موبائل فون ہاتھ سے نہیں چھوڑتے اور بستر میں لیٹے ہوئے جب تک کچھ نہ کچھ دیکھتے رہتے ہیں جب تک نیند کا غلبہ نہ ہو اور کبھی کھبار ایسا بھی ہوتا ہے کہ جب بچہ سویرے جاگتا ہے اسکے ہاتھ میں صیحح سلامت موبائل فون ہوتا ہے۔ ایک جدید تحقیقات کے مطابق موبائل فون سے لاکھوں کی تعداد میں لوگ بہرے ہوگے اور اکثر دیکھا گیا ہے کہ جو شخص جس کان کی طرف رکھ کر سنے کا عادی ہو اسکی کم از کم عادی سماعت ختم ہوئی ہوتی ہے۔ اسکے علاوہ موبائل فون سے بچوں کی یاداشت اور بنیائی دونوں متاثر ہوتی ہیں۔

یہ عمل دیکھ کر لوگ بالخصوص والدین جن کے بچے اس عادت میں مبتلا ہیں پریشانی کے شکار ہوئے ہیں اور بے بس ہو چکے ہیں کہ اسکا کیا حل نکلا جائے تا کہ بچے اس بدعت سے نفرت کرنے لگے لیکن ایسا کچھ بھی دیکھائی نیں دیتا۔ بچوں کی دلچسپی بڑوں کی نسبت زیادہ موبائل فون کے ساتھ بنی رہتی ہے اور اس سے آزادی حاصل کرنا کوئی معمولی بات نہیں ہے۔ محققین کا فرض بنتا ہے کہ وہ کوئی ایسا گر بتائیں یا ایسا کوئی قانون بنائیں تا کہ بچوں کو اس بری بیماری سے آزاد کرایا جاسکے۔

# سکون کی تلاش

ایم سرور صدیقی

ایک اللہ والے سے کسی شخص نے اپنی بیوی کے عیب بیان کرنے شروع کر دیئے وہ چپ چاپ سنتے رہے جب وہ شخص بیان کر چکا تو انہوں نے پوچھا تمہارے کپڑے کون دھوتا ہے؟

''میری بیوی۔۔اس نے جواب دیا

''گھر میں کھانا کون تیار کرتا ہے؟ بزرگ نے پھر پوچھا۔۔۔میری بیوی۔۔اس نے بلاتامل جواب دیا

گھر اور مال کی حفاظت کون کرتا ہے؟۔۔۔اس نے پھر جواب دیا۔۔۔میری بیوی

''اچھا یہ بتاؤ۔۔بزرگ نے استفسار کیا اپنے ماں باپ کا گھر بار چھوڑ کر ساری عمر کے لئے تمہارا ساتھی کون بنا ہے؟ پریشانی ،مشکل اور دکھ درد میں تمہاری دل جوئی کون کرتا ہے؟ تمہاری اولاد کی دیکھ بھال کون کرتا ہے؟ اس شخص نے فوراً کہا ظاہر ہے یہ سب کام میری بیوی ہی کرتی ہے

''اچھا بزرگ نے تفہیمی انداز میں سرہلاتے ہوئے ایک بار پھر پوچھا تمہاری بیوی ان سب کاموں کی تم سے اجرت مانگتی ہے؟۔۔۔اس نے کہا جی نہیں

انہوں نے کہا تم نے چند عیب تو تلاش کر لئے لیکن بیوی کی یہ خوبیاں نظر نہیں آئیں بھلے آدمی تم سب کاموں کے لئے نوکر بھی رکھ لو جتنی دلجوئی ،محبت اور خلوص سے بیوی سب امور انجام دیتی ہے کوئی ملازم دے ہی نہیں سکتا۔۔اچھی بیوی کو بلاشبہ اللہ تعالیٰ کا انعام کہا جا سکتا ہے قرآن نے میاں بیوی کو ایک دوسرے کا لباس قرار دیا ہے اچھی بیوی اپنی صلاحیت ،محبت اور گھرہستی سے اپنے گھر کو جنت بنادیتی ہے

ہم جتنے ہی طاقتور، امیر کبیر کیوں نہ ہو جائیں ہر شام زندگی کا ایک دن کم ہو رہا ہے اور ہم اسے روک بھی نہیں سکتے لیکن اللہ کتنا مہربان ہے وہ اپنے بندوں کو نئی صبح دے کر پھر مہلت دے دیتا ہے شاید میرا بندہ راہ راست پر آجائے توبہ کر لے تو میں اسے بخش دوں بندہ خواب غفلت کا شکار ہے یقیناً اسی لئے کہا گیا ہے کہ بے شک انسان خسارے میں ہے اس کے باوجود کوئی غور کرنا پسند نہیں کرتا سامان سو برس کا پل کی خبر نہیں

ایک بوڑھا شخص ہاتھ میں موبائل پکڑے موبائل رپیئرنگ شاپ میں داخل ہوا دکاندار کو موبائل دیتے ہوئے بولا اس کو چیک کریں دیکھو کیا مسئلہ ہے؟ نوجوان دکاندار نے موبائل فون کو چیک کیا الٹ پلٹ کر دیکھا کال بھی کی سب کچھ ایک دم ٹھیک تھا موبائل فون درست کام کر رہا تھا۔۔۔یہ تو بالکل ٹھیک چل رہا ہے بابا جی۔۔دکاندار نے موبائل فون واپس کردیا۔۔باباجی نے موبائل فون لیتے ہوئے حیرت سے اس کی جانب دیکھا اور کہا بیٹا یہ بجتا کیوں نہیں اس پر میرے بچوں کے فون کیوں نہیں آتے۔۔اس کی بوڑھی آنکھوں میں آنسو تھے۔۔۔کسی کے عیب تلاش کرتے رہنا یا پھر اپنوں کو نظرانداز کرنا ان کو جیتے جی قتل کرنے کے مترادف ہے حالانکہ انسان کی سرشت میں شامل ہے وہ دو چہروں کو بھلانا بھی چاہے تو نہیں بھلا سکتا پہلا مشکل میں ساتھ چھوڑ جانے والا اور دوسرا مشکل میں ساتھ دینے والا۔۔۔اب تو ایسی نفسا نفسی آن پڑی ہے کہ الحفیظ والامان ویسے سب انسانوں میں بشری کمزوریاں ضرور ہوتی ہیں ویسے انسان کبھی فرشتہ ہو ہی نہیں سکتا انسان اگر اپنے عیبوں پر نظر دوڑائے تو یقین جانئے جہان میں ایک بھی برا نظر نہیں آئے گا زندگی کی سب سے بڑی سچائی موت ہے جسے ہم بھلا بیٹھے ہیں سچ تو یہ ہے کہ ہم جتنے ہی طاقتور، کتنے ظالم یا امیر کبیر کیوں نہ ہو جائیں ہر شام زندگی کا ایک دن کم ہو رہا ہے اور ہم اسے روک بھی نہیں سکتے لیکن اللہ کتنا مہربان ہے وہ اپنے بندوں کو نئی صبح دے کر پھر مہلت دے دیتا ہے شاید میرا بندہ راہ راست پر آجائے توبہ کر لے تو میں اسے بخش دوں۔۔خوفناک بات یہ ہے کہ ہم سمجھتے کیوں نہیں؟ بے شک مشکل وقت کے دو چہروں کو فراموش کر دینے والے کتنے خسارے میں ہیں ان کو اندازہ ہی نہیں نہیں کہاوت جیسی بات ہے اچھے لوگ بھینس کی مانند ہوتے ہیں جو روکھی سوکھی کھا کر بھی قیمتی دودھ دیتی ہے جبکہ برے لوگ سانپ جیسے ہوتے ہیں جو میٹھا دودھ پی کر بھی اپنے محسنوں کو ڈس لیتے ہیں اب یہ انسان کا اختیار ہے کہ وہ کیا بننا پسند کرتا ہے؟ شنید ہے بعض انسانوں کے سامنے تو سانپ بھی شرما کر دم دبا کر اپنے بلوں میں بھاگ کھڑے ہوتے ہیں۔۔اپنوں کا احساس نہ کرنے والے تو سانپ کی خصلت کے مالک ہوئے نا۔۔اللہ تبارک تعالیٰ نے انسان کو دردِ دل کے واسطے پیدا کیا لیک نیلسن منڈیلا کا کہنا ہے انسان پیدائشی طور پر کسی سے نفرت نہیں کرتا اسے نفرت کرنا سکھایا جاتا ہے نفرت کرنا حالات سکھاتے ہیں ۔۔والدین سکھاتے ہیں۔۔کتابیں سکھاتی ہیں۔۔میڈیا سکھاتا ہے ورنہ انسان کی فطرت تو محبت کرنا ہے اسی لئے تو کہا جاتا ہے دنیا کا سب سے بڑا مذہب انسانیت ہے غور کریں۔۔انسانیت کی خدمت کرنے والے ہمیشہ زندہ رہتے ہیں ان کا نام ضرب المثل بن کر جاوداں ہو جاتا ہے دنیا کا کوئی مذہب نفرت کرنا نہیں سکھاتا یہ انسان ہی ہے جس نے مذہب کو انسانیت پر فوقیت دے دی ہے اس کے لئے مذہبی رہنماؤں کا کردار انتہائی گھناؤنا ہے اسلام نے تو حالتِ جنگ میں بھی دشمن کے بچوں، خواتین اور بوڑھوں کو نقصان پہچانے سے منع کیا ہے اور پیغمبر اسلام ﷺ کو اسی لئے اللہ تعالیٰ نے دونوں جہانوں کیلئے رحمت اللعالمین بنا کر بھیجا۔۔۔عیب تلاش کرنا انتہائی آسان کام ہے یہ بات دعوے سے کہی جا سکتی ہے عیب تلاش کرنے کا فن سیکھتے سیکھتے انسان انتہا پسند بن جاتا ہے پھر دل سے مسجد ،مندر، چرچ ،سکول کی تمیز ختم ہو جاتی ہے ۔۔مذہب، مسلک اور زبان کا فرق بھی مٹ جاتا ہے ،دلوں میں نفرت کی فصل کاشت کرنے والے یقیناً جہنمی ہیں پرلے درجے کے منافق اور انسانیت کے دشمن۔۔۔سچ تو یہ ہے کہ ہم جتنے ہی طاقتور، کتنے ظالم یا امیر کبیر کیوں نہ ہو جائیں ہر شام زندگی کا ایک دن کم ہو رہا ہے اور ہم اسے روک بھی نہیں سکتے لیکن اللہ کتنا مہربان ہے وہ اپنے بندوں کو نئی صبح دے کر پھر مہلت دے دیتا ہے شاید میرا بندہ راہ راست پر آجائے توبہ کر لے تو میں اسے بخش دوں۔ اللہ کے فرشتے ہر پل یہ منادی کرتے پھرتے ہیں دیکھنا یہ ہے کہ محبت کون بانٹنا چاہ رہا ہے۔ انسانوں کے دکھ درد پر کون بیقرار ہے۔۔۔یہ بات طے ہے جن کے دلوں میں انسانیت کی خدمت کا جذبہ ہے طمانیت انہی کا نصیب ہے۔۔۔ہے کوئی جسے اس بے سکونی کے دور میں سکون کی تلاش ہے وہ مخلوقِ خدا کی بھلائی کے لئے کمربستہ ہو جائے زیادہ وسائل کی کوئی شرط نہیں اللہ تعالیٰ جذبہ دیکھتا ہے وہ قادرِ مطلق ہے نیت کا حال جانتا ہے انسان کو نیکی کرتے رہنا چاہیے وہ چاہے تو راستے سے کانٹے ہٹا دینے پر راضی ہو جائے اور بخش دے آج سے محبت کی آبیاری مقصد بنالیں سکون آپ کو تلاش کرتا پھرے گا آزمائش شرط ہے۔

ایک بوڑھا شخص ہاتھ میں موبائل پکڑے موبائل رپیئرنگ شاپ میں داخل ہوا دکاندار کو موبائل دیتے ہوئے بولا اس کو چیک کریں دیکھو کیا مسئلہ ہے؟ نوجوان دکاندار نے موبائل فون کو چیک کیا الٹ پلٹ کر دیکھا کال بھی کی سب کچھ ایک دم ٹھیک تھا موبائل فون درست کام کر رہا تھا۔۔۔یہ تو بالکل ٹھیک چل رہا ہے بابا جی۔۔۔دکاندار نے موبائل فون واپس کردیا۔۔۔باباجی نے موبائل فون لیتے ہوئے حیرت سے اس کی جانب دیکھا اور کہا بیٹا یہ بجتا کیوں نہیں اس پر میرے بچوں کے فون کیوں نہیں آتے۔
اس کی بوڑھی آنکھوں میں آنسو تھے۔۔۔

## نعت شریف

تحریر: فاروقہ پروین

علم کی شمع جلائی ہے خدا نے محمد کا وسیلہ بنا کے
روشن کائنات کی خدا نے محمد کا وسیلہ بنا کے

سجائے ہیں کوہ و بیابان آسمان کا کیا سائبان
رحمت سے اپنی پھل پھول اُگائے محمد کا وسیلہ بنا کے

بنائے انسان کے لیے دو راستے جنت جہنم اسکے واسطے
سیدھے راستے پہ ایمان لائے محمد کا وسیلہ بنا کے

علم کی شمع سے کیا محمد کو روشن پھول کھلائے گلشن گلشن
کالی گھٹاؤں کے پردے گرائے محمد کا وسیلہ بنا کے

دریائے رحمت کئے ہیں جاری زمزم کے پانی سے کی آبیاری
اُمتی آپ کے ہوئے دیوانے محمد کا وسیلہ بنا کے

فاروق پروین دیوانی اُن کی چوموں گلیاں مکہ مدینے کی
ہوگی روشن کلمہ نور سے محمد کا وسیلہ بنا کے

## نظم

تحریر: خالدہ نبی

اللہ ہم پہ بھی کرم فرمائیں
ہم بھی تییموں کے کام آجائیں
سارے دکھ درد ان کے مٹائیں
ہم بھی تییموں کے کام آجائیں
حفاظت کرو تم سدا تییموں کے مال کی
پرورش کرو تم ایسے جیسے اپنے لال کی
اپنے بچوں جیسے انہیں کھلائی پلائیں
ہم بھی تییموں کے کام آجائیں
یتیم مفلس یا کوئی ضعیف ہو
ان کو کبھی کوئی نہ تکلیف دو
عادت یہی ہمیں جہنم سے بچائیں
ہم بھی تییموں کے کام آجائیں
تییموں کی تعداد یہاں پہ زیادہ
آؤں کرے اک دوسرے سے وعدہ
مدد کے لئے اپنا ہاتھ بڑھائیں
ہم بھی تییموں کے کام آجائیں
اللہ ہم پہ بھی کرم فرمائیں
ہم بھی تییموں کے کام آجائیں
سارے دکھ درد ان کے مٹائیں
ہم بھی تییموں کے کام آجائیں

## غزل

رخسانہ پروین (نورز پرائڈ)

ہر ایک فن میں وہ اتنا کمال رکھتا تھا
کہ اپنے آپ میں ہی اک مثال رکھتا تھا

میرے ہی خون کا پیاسا تھا میرا وہ فلک
کہ مجھ کو چھوڑ کے سب کا خیال رکھتا تھا

وفا کیسی ؟ کہاں کا عشق ؟ تھا فریب سب
وہ شخص جھوٹ کہنے میں کمال رکھتا تھا

وہ اپنی باتوں سے الجھا رہا تھا مجھ کو جب
میں اس کے سامنے کوئی سوال رکھتا تھا

اسے بھی آج بہت کم دکھائی دیتا ہے
جو میری کور نظر کا ملال رکھتا تھا

خزاں ہی کھا گئی میرے پورے وجود کو
وگرنہ موسم _گل میں جلال رکھتا تھا

حرام کھانے کی عادت کہاں تھی پہلے
میں اپنی تھالی میں رزق _حلال رکھتا تھا

ادارہ کا مصنف کی آراء سے متفق ہونا لازمی نہیں

# باقیات

101

کراسنگ کے قریب دو افراد کو مشکوک حالت میں پایا۔ پولیس نے انہیں رکنے کا اشارہ کیا اور ان کے قبضے سے تین کلو گرام بھنگ پوڈر برآمد کر کے مذکورہ ڈرگ سمگلروں کے خلاف پولیس اسٹیشن کھیر بھوانی میں ایف آئی آر زیر نمبر 8/20،1/2026 این ڈی پی ایس ایکٹ درج کر کے مزید تحقیقات شروع کر دی۔

102

جموں میں تعینات سرکاری محکموں کے تمام افسران اور اہلکاروں کو تقریب میں شرکت کی ہدایت کی گئی ہے، جبکہ محکموں کے سربراہان اور پبلک سیکٹر اداروں کے چیف ایگزیکٹوز کو اپنے ماتحت ملازمین کے ساتھ اپنی شرکت کو یقینی بنانے کی ضرورت ہے۔ اس دوران جموں کیساتھ ساتھ صوبہ کے دیگر اضلاع اور کشمیر میں سری نگر سمیت سبھی اضلاع میں بھی پولیس اور سیکورٹی فورسز کو متحرک کیا گیا ہے تاکہ یوم جمہوریہ کی تقریبات کا پُرامن اور خوشگوار حالات میں انعقاد ہو سکے۔ پولیس اور فورسز نے اضافی چیک پوسٹ قایم کرنے کیساتھ ساتھ سری نگر اور جموں سمیت پورے جموں وکشمیر میں چیکنگ کی کارروائیاں شروع کر دی ہیں جبکہ ملی ٹنسی سے متاثرہ اضلاع یا علاقوں کے علاوہ لائن آف کنٹرول اور بین الاقوامی سرحد کیساتھ نگرانی اور چوکسی بڑھادی گئی ہے۔ ادھر کولگام پولیس نے جمعرات کو جنوبی کشمیر کے ضلع کولگام کے قاضی گنڈ علاقے میں سری نگر جموں قومی شاہراہ کیساتھ ساتھ یوم جمہوریہ کی تقریبات سے قبل لوگوں کی حفاظت کو یقینی بنانے اور امن وامان کو برقرار رکھنے کے لیے چیکنگ اور تلاشی کی کارروائیاں تیز کر دیں۔ ایک اہلکار نے بتایا کہ ایس ایس پی کولگام عنایت علی چودھری کی ہدایت پر اے ایس پی نیشنل ہائی وے اور ایس ڈی پی او قاضی گنڈ کی نگرانی میں اسٹیشن ہاؤس آفیسر (ایس ایچ او) قاضی گنڈ سید نذیر اندرابی کی قیادت میں تلاشی مہم چلائی گئی۔ انہوں نے مزید کہا کہ کولگام ضلع کی مجموعی صورتحال پر کڑی نظر رکھی جا رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پولیس کے سینئر افسران ذاتی طور پر ضلع میں سیکورٹی کی صورتحال کی نگرانی کر رہے ہیں تاکہ جشن کے لیے محفوظ اور محفوظ ماحول کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کولگام ضلع کی مجموعی صورتحال پر کڑی نظر رکھی جا رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پولیس کے سینئر افسران ذاتی طور پر ضلع میں سیکورٹی کی صورتحال کی نگرانی کر رہے ہیں تاکہ جشن کے لیے محفوظ اور محفوظ ماحول کو یقینی بنایا جا سکے۔

103

(پی ایس یو) کے ملازمین کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنی سرکاری ذمہ داریوں کے تحت اس تقریب میں شرکت کریں۔ انتظامیہ نے تمام محکموں کے سربراہان اور پی ایس یوز کے چیف ایگزیکٹوز کو یہ بھی ہدایت دی ہے کہ وہ خود بھی تقریب میں موجود ہیں اور اپنے عملے کی شرکت کو بھی یقینی بنائیں تاکہ قومی دن پورے وقار کے ساتھ منایا جا سکے۔ جموں کے تمام سرکاری محکموں کے افسران اور دیگر ملازمین کو اس تقریب میں شرکت کی ہدایت دے دی گئی ہے اور ان سے کہا گیا ہے کہ وہ اپنے ماتحت عملے کی شرکت کو یقینی بنائیں۔

104

لوگ جشن منا رہے ہیں، مگر اوپر سے نیچے تک سب عہدیداروں سے پوچھا جانا چاہیے کہ اگر کالج تعمیر کیا گیا تو معیار کو کیوں برقرار نہیں رکھا گیا؟ انہوں نے مزید کہا ''ماتا ویشنو دیوی یونیورسٹی کا سربراہ کون ہے، چانسلر کون ہے؟ جیسے آپ مجھ سے سوال کرتے ہیں، ویسے ہی ان سے بھی پوچھیں''۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ معیار نہیں رکھے گئے تو ذمہ دار کون ہے؟ اور ان کے خلاف کیا کارروائی ہوگی؟ نیشنل میڈیکل کمیشن کے مطابق میڈیکل اسیسمنٹ اینڈ ریٹنگ بورڈ (MARB) نے سرپرائز انسپکشن کے دوران ویشنو دیوی میڈیکل کالج میں بے ضابطگیاں پائیں، اور موجودہ 50

طلبہ کے بیچ کو جموں کشمیر کے دوسرے میڈیکل کالجوں میں منتقل کرنے کا حکم دیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ انہوں نے وزیر صحت کو ہدایت دی ہے کہ 50 طلبہ کو ان کے گھروں کے نزدیک کالجوں میں اضافی نشستیں بنا کر داخل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ مسئلہ صرف ان 50 طلبہ کا نہیں، بلکہ ان آنے والے طلبہ کا مستقبل بھی ہے جو اس کالج سے فائدہ اٹھاتے۔ آج 50 سیٹیں تھیں، آنے والے برسوں میں 400 تک پہنچ جاتیں۔ مستقبل میں جموں سے 400 میں سے 250 طلبہ آ سکتے تھے۔ اس نقصان کا ذمہ دار کسی کو ٹھہرانا ہوگا۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے یہ بھی کہا کہ اگر شری ماتا ویشنو دیوی میڈیکل کالج میں معیار برقرار نہیں رکھا گیا تو جوابدہی طے کی جانی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ سپر نمبری سیٹیں اضافی سیٹیں ہوتی ہیں جو کسی اتھارٹی کی طرف سے منظور شدہ انٹیک کے اوپر اور اوپر بنائی جاتی ہیں۔ عمر عبداللہ نے نامہ نگاروں کو بتایا، وزیر صحت یہاں میرے ساتھ کھڑی ہیں، کل، وہ سانبہ میں میرے ساتھ تھیں۔ ہم نے اس مسئلے پر اچھی طرح سے بات چیت کی ہے اور جیسا کہ میں نے کل سانبہ میں حکم جاری کرنے کے بعد کہا تھا، ان طلباء نے قانون کے مطابق NEET کا امتحان پاس کیا ہے۔ ان کی میرٹ ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ انہیں ایڈجسٹ کرنا ہماری قانونی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم ان کے گھروں کے قریب کالجوں میں غیر معمولی نشستیں بنا کر انہیں ایڈجسٹ کریں گے تاکہ ان کی تعلیم کو نقصان نہ پہنچے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ طلباء کو ایڈجسٹ کرنا کوئی مشکل کام نہیں تھا۔ ہم یہ کریں گے۔۔۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ انہیں ایڈجسٹ کرنا ہماری قانونی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم ان کے گھروں کے قریب کالجوں میں غیر معمولی نشستیں بنا کر انہیں ایڈجسٹ کریں گے تاکہ ان کی تعلیم کو نقصان نہ پہنچے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ طلباء کو ایڈجسٹ کرنا کوئی مشکل کام نہیں تھا۔ ہم یہ کریں گے۔

105

بہتر ٹرانسپورٹ سہولیات فراہم کرنے کیلئے اپنی خدمات انجام دیں اور ٹریفک قوانین پر خود بھی عمل کریں اور دوسروں کو بھی اس کی تلقین کریں۔ انہوں نے رانگ پارکنگ کو ٹریفک جام کی بنیادی وجہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ صوبائی انتظامیہ کو بھی اس بارے میں آگاہ کیا گیا ہے اور آنے والے دنوں کے دوران ایسے لوگوں کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے گی جو شاہراؤں پر اپنی گاڑیاں پارک کر کے لوگوں کے چلنے پھرنے میں رکاوٹیں ڈال رہے ہیں اور ٹریفک جام کیلئے اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ ایس ایس پی ٹریفک نے کہا کہ سرکاری ایجنسیوں کو بھی ہدایت کی گئی ہے کہ وہ قواعد وضوابط پر عمل کریں اور ٹریفک نظام کو بہتر بنانے کیلئے ٹریفک محکمہ کے ساتھ بھرپور تعاون کریں۔ ایس ایس پی ٹریفک نے لوگوں سے تلقین کی کہ وہ بس اسٹاپوں پر مسافر بردار گاڑیوں میں سوار ہو جائیں یا گاڑیوں سے اتریں۔ شاہراؤں کے بیچوں بیچ گاڑیوں میں سوار ہونا اور گاڑیوں سے اترنا کسی بھی صورت میں جائز نہیں ہے اور یہ ٹریفک قوانین کی سریحا خلاف ورزی ہے۔ کہ وہ قواعد وضوابط پر عمل کریں اور ٹریفک نظام کو بہتر بنانے کیلئے ٹریفک محکمہ کے ساتھ بھرپور تعاون کریں۔ ایس ایس پی ٹریفک نے لوگوں سے تلقین کی کہ وہ بس اسٹاپوں پر مسافر بردار گاڑیوں میں سوار ہو جائیں یا گاڑیوں سے اتریں۔ شاہراؤں کے بیچوں بیچ گاڑیوں میں سوار ہونا اور گاڑیوں سے اترنا کسی بھی صورت میں جائز نہیں ہے اور یہ ٹریفک قوانین کی سریحا خلاف ورزی ہے۔

106

پیش قدمی کے دوران سری نگر کے لیے ہندوستانی فوج کی پہلی ہوائی جہاز کو مربوط کرنے میں اہم کردار ادا کیا تھا۔ لیفٹیننٹ جنرل سنہا کی پیشہ ورانہ مہارت اور ہندوستانی اور برطانوی اسٹاف کالجوں میں شاندار کارکردگی کی بھی تعریف کرتے ہوئے وزیر دفاع نے انہیں غیر معمولی ذہانت کا بہادر افسر قرار دیا۔ راجناتھ سنگھ نے لیفٹیننٹ جنرل سنہا کی ملٹری انٹیلی جنس کے ڈائریکٹر، ایڈجوٹینٹ جنرل اور مختلف کمانڈ عہدوں پر تقرریوں کے دوران ہندوستانی فوج کو جدید سوچ اور ادارہ جاتی طاقت فراہم کرنے کی کوششوں کی تعریف کی۔ انہوں نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ لیفٹیننٹ جنرل سنہا کے نظریات سے سیکھیں اگر ہندوستان ایک محفوظ، خود انحصار اور خوشحال ملک بننا چاہتا ہے۔

107

نہیں کرنا ہے، بلکہ ملک کے لیے کچھ کرنا بھی ہے۔ دہلی چھاؤنی میں جاری نیشنل کیڈٹ کور (این سی سی) کے یوم جمہوریہ کیمپ میں کیڈٹس سے خطاب کرتے ہوئے آئی اے ایف کے سربراہ نے ان پر زور دیا کہ وہ ملک کے لیے اپنا بہترین کام جاری رکھیں، چاہے وہ بعد میں مسلح افواج میں شامل ہوں یا دوسرے پیشوں کو اپنا لیں۔ انہوں نے انہیں یہ بھی نصیحت کی کہ وہ ناکامیوں سے نہ

ماتا ویشنو دیوی سنگھرش سمیتی نے کشمیری مسلمان طلبہ کو دوسرے میڈیکل کالجوں میں منتقل کرنے کیلئے دباؤ ڈالا۔ شری ماتا ویشنو دیوی سنگھرش سمیتی نومبر 2025 میں وجود میں آئی تھی۔ سنگھرش سمیتی نے استدلال کیا کہ شری ماتا ویشنو دیوی شرائن بورڈ کے چندہ سے شری ماتا ویشنو دیوی انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل ایکسی لنس کو چلایا جاتا ہے۔ یہ چندہ ہندو یاتریوں کی طرف سے دیا جاتا ہے اور انہیں صرف ہندوؤں کیلئے استعمال کیا جانا چاہیے۔ حالانکہ شری ماتا ویشنو دیوی انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل ایکسی لنس اقلیتی ادارے کے طور پر درج نہیں ہے اور اسے جموں وکشمیر حکومت سے گرانٹ بھی ملتی ہے۔ حکمران نیشنل کانفرنس کے مطابق گزشتہ 2 سالوں میں 50 کروڑ سے زیادہ کی رقم شری ماتا ویشنو دیوی انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل ایکسی لنس کو دی گئی جس سے یہاں مذہب کی بنیاد پر داخلہ ممکن نہیں ہوتا۔ لیکن جب نیشنل میڈیکل کمیشن کے میڈیکل اسسمنٹ اینڈ ریٹنگ بورڈ (MARB) نے جموں کے ریاسی میں شری ماتا ویشنو دیوی انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل ایکسیلنس کو تعلیمی

---

از دفتر نائب تحصیلدار سرکل گوگجی باغ سرینگر

عنوان: درخواست منجانب محمد شفیع ڈار ولد مرحوم محمد عبداللہ ڈار ساکنہ کرسوراجباغ بمراد حصول لیگل ہیرسرٹیفکیٹ بوجہ فوتیدگی والد محمد عبداللہ ڈار ولد محمد اسماعیل ڈار

## اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اسکا والد محمد عبداللہ ڈار ولد محمد اسماعیل ڈار مورخہ 18/03/2024 کو فوت ہو چکے ہیں۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں وارث جائز سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔ مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

| نام افراد کنبہ | عمر | رشتہ متوفی | پیشہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|
| محمد شفیع ڈار ولد محمد عبداللہ ڈار | ۶۸ | فرزند | پرائوٹ کام | 30000 |
| محمد رفیق ڈار ولد۔۔۔ | ۶۰ | --- | ... | 35000 |
| شمینہ دختر۔۔۔ | ۵۴ | دختر | گھریلو کام | |
| عارفہ دختر۔۔۔ | ۵۸ | -- | .... | |
| زاہدہ دختر۔۔۔ | ۴۹ | --- | .... | |
| عصمت دختر۔۔۔ | ۴۴ | -- | ... | |
| عصمت زوجہ مرحوم مظفر احمد ڈار | ۴۳ | بہو | ... | |
| موسید مظفر ولد۔۔۔۔ | ۱۵ | پوتا | زیر تعلیم | |
| مصدق مظفر ولد۔۔۔ | ۳ | -- | ... | |

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ تین دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوگجی باغ

---

از دفتر نائب تحصیلدار سرکل گوگجی باغ سرینگر

عنوان: درخواست منجانب مشتاق احمد ڈار ولد ثناء اللہ ڈار ساکنہ کرسوراجباغ بمراد حصول لیگل ہیرسرٹیفکیٹ بوجہ فوتیدگی والد ثناء اللہ ڈار ولد محمد اسماعیل ڈار

## اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اسکا والد ثناء اللہ ڈار ولد محمد اسماعیل ڈار مورخہ 06/02/2017 کو فوت ہو چکے ہیں۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں وارث جائز سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔ مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

| نام افراد کنبہ | عمر | رشتہ متوفی | پیشہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|
| عائشہ زوجہ مرحوم ثناء اللہ | ۶۹ | بیوہ | گھریلو کام | |
| مشتاق احمد ڈار ولد۔۔۔ | ۴۷ | فرزند | دکانداری | 12000 |
| ناہدہ دختر۔۔۔ | ۴۹ | دختر | گھریلو کام | |
| تسلیمہ دختر۔۔۔ | ۴۵ | --- | ... | |
| روبینہ دختر۔۔۔ | ۴۷ | --- | ... | |
| عاصیہ دختر۔۔۔ | ۴۰ | پوتی | ... | |
| عرفان احمد | ۴۹ | پوتا | پرائیوٹ کام | 15000 |

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ تین دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوگجی باغ

---

از نیابت ماگام باجلاس فیاض حسین خان نائب تحصیلدار ماگام

عنوان: درخواست منجانب راجہ بیگم زوجہ مرحوم عبدالرحمان ساکنہ مازہامہ تحصیل ماگام بمراد حصول ڈپنڈنٹ سرٹیفکیٹ بوجہ فوتیدگی پسر نذیر احمد ولد عبدالرحمان شیخ ساکنہ مازہامہ

## اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اسکا پسر نذیر احمد ولد عبدالرحمان شیخ ساکنہ مازہامہ مورخہ 15/10/2025 کو فوت ہو چکے ہیں۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں وارث جائز سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔ مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

| نام افراد کنبہ | عمر | رشتہ متوفی | پیشہ | کیفیت |
|---|---|---|---|---|
| راجہ بیگم بیوہ عبدالرحمان شیخ | ۷۰ | والدہ | ضعیف العمر | بیوہ |

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ تین دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار ماگام

---

تلاشی مہم چلا رہے ہیں، سرحدی باشندوں کی شناخت کر رہے ہیں، اور سانبا اور کٹھوعہ اضلاع اور پنجاب کے ملحقہ علاقوں میں بین الاقوامی سرحد کے ساتھ گشت کو تیز کر رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ گھنے جنگل میں چھپے دہشت گردوں کو پکڑنے کے لیے فضائی نگرانی کے ساتھ اضافی فورسز کو بھی بلایا گیا ہے''۔ جموں زون کے آئی جی پی، بھیم سین ٹوٹی نے ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا ''اندھیرے، گھنے پودوں کے باوجود ایس او جی مسلسل دہشت گردوں کے خلاف آپریشن میں مصروف ہے اور سی آر پی ایف کی ٹیمیں بھی مشترکہ آپریشن میں حصہ لے رہی ہیں''۔ حکام نے بتایا کہ بدھ کی شام کہوگ گاؤں میں اس وقت فائرنگ شروع ہوئی جب سیکورٹی فورسز نے علاقے میں دو سے تین دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع کی بنیاد پر تلاشی مہم شروع کی۔ فائرنگ کے تبادلے کے دوران ایک سیکورٹی اہلکار کو گولی ٹانگ میں لگنے سے معمولی چوٹ آئی۔ انہوں نے کہا کہ اسے اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ حکام کے مطابق دونوں فریقین کے درمیان فائرنگ ایک گھنٹے سے زائد جاری رہی جس سے قبل بندوقیں خاموش ہو گئیں۔ انہوں نے کہا کہ خطے میں دراندازی کرنے والے دہشت گردوں کے تین گروہوں کی نقل وحرکت کی بھی اطلاعات ہیں۔ حکام نے بتایا کہ فوج، بی ایس ایف، پولیس اور سی آر پی ایف گزشتہ ایک ماہ سے مسلسل تلاشی مہم چلا رہے ہیں، سرحدی باشندوں کی شناخت کر رہے ہیں، اور سانبا اور کٹھوعہ اضلاع اور پنجاب کے ملحقہ علاقوں میں بین الاقوامی سرحد کے ساتھ گشت کو تیز کر رہے ہیں۔

110

ایک دھچکا قرار دیا۔ اس پیش رفت پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے فاروق عبداللہ نے کہا کہ اس فیصلے سے بڑے پیمانے پر مایوسی ہوئی ہے اور یہ تعلیمی اور طبی اداروں کے تئیں ملک کے نقطہ نظر میں پریشان کن رجحان کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا ''ہاں، بلاشبہ یہ ایک ناانصافی ہے، اور ہمیں اپنی قوم کی موجودہ رفتار سے دکھ ہوا ہے۔''

111

کو دہراتے ہوئے سکینہ ایتو نے کہا کہ پارٹی نے ہمیشہ جموں وکشمیر کو متحد رکھنے کیلئے کام کیا ہے اور مذہب یا علاقے کی بنیاد پر کبھی امتیاز نہیں برتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس نے جموں وکشمیر میں اتحاد اور ہم آہنگی کو مسلسل برقرار رکھا ہے۔ ہم نے کبھی بھی مذہبی یا علاقائی خطوط پر کوئی تفریق نہیں کی۔ کابینہ کے وزیر نے میڈیکل سیٹوں کی شناخت ختم کرنے میں نیشنل میڈیکل کمیشن (این ایم سی) کے کردار پر بھی سنگین سوالات اٹھائے۔ انہوں نے ریگولیٹری باڈی سے وضاحت طلب کرتے ہوئے کہا، ''این ایم سی نے پہلے ان طبی نشستوں کو معائنہ کرنے کے بعد منظوری دی تھی۔ اب، اچانک ان کی شناخت منسوخ کرنا انتہائی افسوسناک ہے اور سنگین خدشات پیدا کرتا ہے''۔ طلباء اور ان کے اہل خانہ کے خدشات کو دور کرتے ہوئے سکینہ ایتو نے یقین دلایا کہ حکومت کالج میں پہلے سے داخل ہونے والوں کے تعلیمی مستقبل کے تحفظ کے لیے فوری اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جن طلبا نے پہلے اس میڈیکل کالج میں داخلہ حاصل کیا تھا انہیں دوسرے میڈیکل کالجوں میں داخلہ دیا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ وزیر اعلیٰ نے اس سلسلے میں پہلے ہی واضح ہدایات جاری کر دی ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے ہمیں ہدایت کی ہے کہ ان طلباء کو قریبی میڈیکل کالجوں میں جگہ دی جائے۔ کل میں نے ذاتی طور پر سیکرٹری صحت اور طبی تعلیم کو ہدایت کی کہ وہ ایک ٹھوس تجویز لے کر آئیں تاکہ ان طلباء کا جلد از جلد داخلہ ہو سکے۔ سکینہ ایتو نے کہا کہ حکومت طلباء کے مفادات کے تحفظ اور اس بات کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے کہ کسی کو انتظامی یا ریگولیٹری کوتاہیوں کی وجہ سے نقصان نہ پہنچے۔ کہا، ''این ایم سی نے پہلے ان طبی نشستوں کو معائنہ کرنے کے بعد منظوری دی تھی۔ اب، اچانک ان کی شناخت منسوخ کرنا انتہائی افسوسناک ہے اور سنگین خدشات پیدا کرتا ہے''۔ طلباء اور ان کے اہل خانہ کے خدشات کو دور کرتے ہوئے سکینہ ایتو نے یقین دلایا کہ حکومت کالج میں پہلے سے داخل ہونے والوں کے تعلیمی مستقبل کے تحفظ کے لیے فوری اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جن طلبا نے پہلے اس میڈیکل کالج میں داخلہ حاصل کیا تھا انہیں دوسرے میڈیکل کالجوں میں داخلہ دیا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ وزیر اعلیٰ نے اس سلسلے میں پہلے ہی واضح ہدایات جاری کر دی ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے ہمیں ہدایت کی ہے کہ ان طلباء کو قریبی میڈیکل کالجوں میں جگہ دی جائے۔ کل میں نے ذاتی طور پر سیکرٹری صحت اور طبی تعلیم کو ہدایت کی کہ وہ ایک ٹھوس تجویز لے کر آئیں تاکہ ان طلباء کا جلد از جلد داخلہ ہو سکے۔ سکینہ ایتو نے کہا کہ حکومت طلباء کے مفادات کے تحفظ اور اس بات کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے کہ کسی کو انتظامی یا ریگولیٹری کوتاہیوں کی وجہ سے نقصان نہ پہنچے۔

112

رات کا درجہ حرارت منفی 5.1 ڈگری سینٹی گریڈ درج کیا گیا جو رواں موسم کی اب تک سرد ترین رات ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسی طرح سے شہرہ آفاق گلمرگ میں منفی 9.2 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا اور وہاں بھی رواں موسم کی پہلی سرد ترین رات گزری۔ اس کے ساتھ ساتھ انہوں نے کہا کہ پہلگام میں شبانہ درجہ حرارت منفی 8.6 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہو کر رواں موسم کی سرد ترین ریکارڈ ہوئی ہے جبکہ سونہ مرگ میں شبانہ درجہ حرارت منفی 9.8 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کپوارہ میں منفی 5.1 ڈگری سینٹی جبکہ قاضی گنڈ میں شبانہ درجہ حرارت منفی 5.4 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا۔ انہوں نے کہا کہ لیہہ میں درجہ حرارت منفی 14.6 ڈگری سینٹی گریڈ اور کرگل میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 13.4 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ اس کے علاوہ دنیا میں سائبیریا کے بعد دوسرے سرد ترین علاقہ دراس میں شبانہ درجہ حرارت منفی 24.7 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ شدید ترین سردی کی وجہ سے مارکیٹوں اور بازاروں میں شہری آگ جلا کر سردی کے اثرات کو کم کرنے میں مصروف نظر آتے ہیں۔ سردی بڑھتے ہی گیس اور لکڑی کی قیمتوں میں بھی اضافہ ہو گیا ہے۔ لداخ اور لیہہ میں شدید سردی اور ناکافی سہولیات نے شہریوں کے معمولات زندگی کو شدید متاثر کیا ہے۔

---

## Office of the Naib Tehsildar Pattan..

Sub.. issuance of registration order in respect of delayed birth..

### Public Notice..

The registrar birth EO MC pattan has submitted a case file pertaining to birth of Mursaleen Rafiq s/o Mohd Rafiq Mir R/o Malikpora Wanigam tehsil pattan with verified date of birth 17/07/2021 occurred at SDH pattan in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained.

Sd

Naib Tehsildar Pattan

---

Government of JammuKashmir

# OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER PWD(R&B) DIVISION ANANTNAG

### NIT NO 131OF R&B/Anantnag/2025-26/
### E-TENDERING/ 10969-78 ,DATED 07-01-2026

For and on behalf of the Lt, Governor, Union Territory of J&K e-tenders are invited on %age basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt, CPWD, Railways and other State/Central Governments for each of the following works-:

| S. No | Name of Work | Estimated Cost Rs in Lacs | Cost of T/Doc. | Earnest Money | Time of Completion | Major Head of Account | Class of Contractor |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 1. | Development of Park and VC Hall at DC Office Complex, Anantnag | 14.60 Lacs Contract Price exclusive of GST: 12.37) + 18 %GST Amount 2.23( | 600 | 29200-/ | 30 Days | District Capex Budget NFB Grants | BEE, CEE, DEE Class & MSME's Only |

Project Authority: District Development Commissioner Anantnag.

Position of Authorization : Authorized vide Order No. 07-DDCA of 2026 ,Dated 06,01,2026.

Position of TS : Accorded .

1. The NIT Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Bill of quantities (B.O.Q .(Set of terms-and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental websitewww.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:

| S.No. | Particulars | Dated |
|---|---|---|
| 1 | Date of Issue of Tender Notice | 07-01-2026 |
| 2 | Period of Downloading of bidder documents | From 08-01-2026 11:00 AM( To 14-01-2026) 04:00 PM( |
| 3 | Bid submission Start Date | From 08-01-2026) 11:00 AM( |
| 4 | Bid Submission End Date | To 14-01-2026) 04:00PM( |
| 5 | Date and time of opening of bid(online( | 15-01-2026) 11:00AM)In the office of Executive Engineer PWD(R&B( Division Anantnag. |

1. Bids must be accompanied with cost of tender document in shape of Treasury Challan /receipt (Under MH- 0059 PWD( in favour of Executive Engineer R&B Division Anantnag [Tender Inviting Authority) ;NIT No. Name of Work/Item No. to be mentioned on the Treasury Challan/ Receipt) (The Date of Treasury Challan should be between the date of Start of Bid and Bid Submission End Date( and EMD (2 %of advertised Cost( in the shape ofCDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer PWD(R&B( Division Anantnag(Tender receiving Authority).(The Date of EMD(CDR/FDR/BG( should be between the date of Start of Bid and Bid Submission End Date and validity of EMD at the time of opening of Bids shall be a period of 45 Days beyond Bid Validity of 120 Days .(The same EMD should not be used in more than one Tender/Bid.

2. All the Bidders have to submit Earnest Money/Bid Security ( E M D @ 2 %of Advertised Cost( in the shape of CDR/FDR/BG, Non submission of Earnest Money/Bid Security shall render the bidder as No-responsive.

3. The 1st lowest responsive (Successful( Bidder has to produce an amount equal to 5 %of contract as Performance Security in the shape of CDR/FDR/BG in favour ofExecutiveEngineer R&B Division Anantnag (Tender receiving authority( within 03 Days before fixation of Contract and shall be released 60 days after successful completion of Defect Liability Period(DLP( of the work.The date of Performance Security(CDR/FDR/BG( should be after the date of issuance of letter/LOI to deposit the performance security.Failure to produce Performance Security shall render the L1 as non-responsive and case for debarring of the Contractor be forwarded to Higher Authorities for a period of 01 Year.

4. The Earnest Money Deposit (EMD@2 %of Advertised Cost( in the shape of CDR/FDR/BG of the successful Bidder shall be released after receiving Performance security @5 %of the allotted cost in the shape of CDR/FDR/BG and same shall be released 60 Days after successful completion of Defect Liability Period (DLP( of the work.

5. The date and time of opening of Bids shall be notified on Web Site www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address. The bids of Responsive bidders shall be opened online on same Web Site in the Office of Executive Engineer R&B Division Anantnag

6. The bids for the work shall remain valid for a period of 120 days from the date of opening of Technical Bid

Sd/-Executive Engineer
PWD(R&B) Division Anantnag

DIPK No:9811/25

---

Union Territory of Jammu and Kashmir.

# Office of the Executive Engineer, Jal Shakti PHE, Mechanical Rural Division,Sgr.

### GIST of e-Tender.
### E-N.I.T.No- :PHE/MRD/TS/60of01/2026

For and on behalf of the Lieutenant Governor of Union Territory of Jammu and Kashmir, The Executive Engineer Jal Shakti (PHE( Mechanical Rural Division Srinagar invites e-tenders on item rate basis in two cover system from approved and eligible Contractors having GST registration/registered with J&K Govt ,,Railways and other State/Central Government Organizations for the following work-:

| Sr. | Nature of Work | Location | Est. Cost Rs. in Lacs | Earnest Money | Cost of Tender Doc. | Time of Completion | Programme |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| A | Repairs to 250KVA oil immersed, manually operated 3-phase voltage stabilizer at WSS | Zazna 1st | 0.18 | 360-/ | 50=/ | 05 days | M&R |

CriticalDates/Information.

| | | |
|---|---|---|
| 1. | Publishing Date | 08-01-2026) 5:00PM( |
| 2. | Period of Downloading of Bids | 08-01-2026) 5:00PM (to 14-01-2026) 11:30AM( |
| 3. | Period of Submission of bids | 08-01-2026) 5:00PM (to14-01-2026) 11:30AM( |
| 4. | Date of opening of Tender/Timing | 14-01-2026 at (12:00P.M( |
| 5. | Tender Receiving Authority: Executive Engineer) ,Jal Shakti( PHE Mechanical Rural Division Srinagar | |
| 6. | Document Cost:Non-Refundablein the shape of Treasury Challan/receipt shall be deposited to Account Head 0215 in favour of Executive Engineer (Jal Shakti( PHE Mechanical Rural Division Srinagar The firm shall specify the e-NIT No & ,name of work for which applied( | |
| 7. | Bid Validity Period: 90Days | |
| 8. | The bids can be downloaded or uploaded on www. jktenders.gov.in | |
| 9 | Earnest Money Deposit in the shape of CDR/FDR/ bank guarantee from any Nationalized/Scheduled Bank pledged to the Executive Engineer Jalshakti PHE Mechanical Rural Division Srinagar. In case the e-NIT is cancelled, the EMD submitted for this e-NIT shall remain valid and will be considered for fresh e-NIT. Note -:The Date of cost of tender document fee and Earnest money must be between the date of start of bid and Bid Submission End date. Any deviation shall render the bidder as non-responsive. | |

No.- :PHE/MRD/TS/3514-18 DT. :08-01-2026

Sd/-Executive Engineer,
Jal Shakti(PHE( Mechanical Rural Division Srinagar.

DIPK No: 9848/25

# کھمبیاں کھائیے، ڈپریشن بھگائیے

پنسلوانیا: امریکی طبی ماہرین نے دریافت کیا ہے کہ جو لوگ روزانہ صرف 4.9 گرام کھمبی (مشروم) کھاتے ہیں، وہ ڈپریشن سے بھی محفوظ رہتے ہیں۔ پنسلوانیا اسٹیٹ یونیورسٹی میں ماہرین کی یہی تحقیقی ٹیم پہلے یہ دریافت کرچکی ہے کہ کھمبیاں کھانے سے کینسر کا خطرہ کم رہ جاتا ہے۔ کھمبیاں کھانے سے ڈپریشن سے بچاؤ کے بارے میں بھی کچھ شواہد مل چکے تھے لیکن ان کی تصدیق ہونا باقی تھی۔ یہ جاننے کے لیے انہوں نے ایک اور مطالعہ کیا جس میں 24,699 امریکی شریک تھے۔ مطالعے کے شرکاء سے ان میں کھانے پینے کی عادات اور بیماریوں سے متعلق سوالات کیے گئے تھے۔ کھانے میں کھمبیوں کے استعمال اور ڈپریشن میں تعلق کو مدنظر رکھتے ہوئے جب انہوں نے ان معلومات کا جائزہ لیا تو پتا چلا کہ جو لوگ روزمرہ غذا میں کھمبیاں استعمال نہیں کرتے تھے یا ان کی بہت معمولی مقدار اپنی غذا میں شامل رکھا کرتے تھے، ان میں ڈپریشن کی شکایت تقریباً ایک جیسی تھی۔ البتہ اوسطاً 4.9 گرام کھمبی روزانہ استعمال کرنے والوں میں ڈپریشن کی شکایت خاصی کم تھی۔ سائنسدانوں کو امید تھی کہ روزمرہ استعمال میں کھمبیوں کی مقدار بڑھنے کے ساتھ ساتھ ڈپریشن کے واقعات میں بھی کمی آئے گی لیکن ایسا نہیں ہوا۔ اس کے برعکس، انہیں معلوم ہوا کہ روزانہ زیادہ مقدار میں کھمبیاں کھانے والوں میں ڈپریشن کی کیفیت ویسی ہی تھی جیسی کھمبیاں استعمال نہ کرنے والوں میں دیکھی گئی تھی۔ اگرچہ یہ دریافت حیرت انگیز اور خلاف توقع ہے لیکن ماہرین کا کہنا ہے کہ اس سے ظاہر ہوتا ہے۔ MNN

# الائچی، باقر خانی اور نان خطائی

یہ گفتگو کوئی اکیس برس پہلے خاکسار اور بزرگ معاصر، ممتاز شاعر محترم جاوید وارثی (مرحوم) کے مابین ہوئی تھی جنھیں ذیابیطس کی شکایت اور عارضہ قلب لاحق تھا۔ مجھے اُن کی دل کی بیماری کا جب پتا چلا، جب وہ اچانک دل کا دورہ پڑنے سے جاں بحق ہوئے۔ وہ اپنی تکالیف وعوارض کا پرچار پسند نہیں کرتے تھے۔ میرا اُن کا ساتھ، ان کی عمر کے آخری دو سال رہا۔ وہ مجھ پر اتنی شفقت فرماتے کہ ہر مسئلے کے حل کے لیے، نجی مسائل کے متعلق اور متفرق امور میں میری رائے کو اہمیت دیتے۔ اُنھوں نے شاذونادر ہی آپ کی بجائے تم سے مخاطب کیا۔ اپنے عمر بھر کے دوستوں اور ساتھیوں سے بھی زیادہ فوقیت دیتے تھے مجھے۔ وہ میرے رسالے ہائیکو انٹرنیشنل کے منتظم اشاعت تھے۔ (مندرجہ بالا موقع پر انھوں نے الائچی کھائی تو بہت تازہ دم ہوگئے)۔ ویسے یہ نسخہ ہمیں بھی بہت بعد میں ایک فاضل حکیم سے معلوم ہوا کہ الائچی چبا کر، چوس کر، تھوک دینی چاہیے، ورنہ سینے پر بھاری پن محسوس ہوتا ہے۔ یہ ذکر ہے، چھوٹی الائچی یا (اطباء کی زبان میں) الائچی خورد کا جسے اس کی رنگت کی وجہ سے سبز الائچی بھی کہا جاتا ہے۔ اس کا انگریزی نام Cardamom(Also Cardamon or Cardamum) بھی ہمارے یہاں مشہور ہوچکا ہے، کیونکہ ہمیں جستجو رہتی ہے کہ ہر چیز کے نام اور استعمال میں جدید یعنی Modern بن کر دکھائیں۔۔۔ اردو بولنے سے ذرا دقیانوسی۔۔۔ یعنی Outdated لگتے ہیں۔۔۔ (یہ برگروں یعنی نودولتیوں کا نظریہ ہے جو شدہ شدہ ہمارے متوسط طبقے نے بھی بغیر سوچے سمجھے اپنالیا ہے)۔ چھوٹی الائچی جیسی ننھی منی کارآمد شئے کو ''مصالحوں کی ملکہ'' کہا جاتا ہے۔ (فرہنگ آصفیہ کے مؤلف، مصالحہ ہی کے قائل تھے)۔ ایک تحقیق یہ بھی ہے کہ یہ لفظ اصل میں سنسکرت سے آیا ہے۔ فارسی میں اسے الاچی کہا جانے لگا۔ MNN

# آلو کے چھلکوں کے حیرت انگیز فوائد

آلو ان سبزیوں میں سے ایک ہے جو سال کے ہر موسم میں دستیاب ہوتی ہے۔ اسے اگانا انتہائی سستا اور آسان بھی ہے اور اس میں موجود طبی فوائد بھی بے تحاشا ہیں۔ لیکن یہ بات شائد آپ کی حیرت میں مزید اضافہ کردے کہ چھلا ہوا آلو اتنا فائدہ مند نہیں ہوتا جتنا اس کا چھلکا ہوتا ہے۔ جی ہاں!۔ صرف چھلکے سے آپ کو فائبر، معدنیات، وٹامنز اور پودوں سے حاصل شدہ صحت بخش کیمیکلز کی وہ تعداد حاصل ہوجاتی ہے جو محض چھلے ہوئے آلوؤں میں موجود نہیں ہوتی۔ آلو کے چھلکے میں پوٹیشیم اور فائبر بھی وافر مقدار میں پایا جاتا ہے جس سے غذا کے جزو بدن بننے کے عمل metabolism میں تیزی اور بہتری آتی ہے۔ اسی طرح چھلکے میں وٹامن بی 3 آپ کے خلیوں پر غیر ضروری دباؤ کو رفع کرتا ہے اور ایک نئی توانائی کا باعث بنتا ہے۔ MNN

# پانی پینے کے 10 بہترین اوقات

ویسے تو پانی جتنا زیادہ پیا جائے اتنا صحت کیلئے مفید ہے لیکن معروف میڈیکل نیوز ویب سائٹ WebMD کے مطابق 24 گھنٹوں میں کچھ اوقات ایسے ہیں جس میں پانی پینا انتہائی مفید ثابت ہوسکتا ہے۔ دن و رات کے 15 ایسے اوقات کار تحریر کیے جارہے ہیں جس میں پانی پینے کا فائدہ دوچند ہوجاتا ہے:

(2 جب آپ سوکر اٹھیں: کیونکہ طویل نیند کی وجہ سے آپ کا جسم ایک طرح سے روزے کی حالت میں ہوتا ہے، نہ کچھ کھایا گیا ہوتا ہے اور نہ پیا۔

(3 جب بھی پسینے آنا شروع ہوں: ایسی حالت میں زیادہ دیر بغیر پانی کے رہنا طبی پیچیدگیوں کا باعث بن سکتا ہے۔

(4 ورزش سے پہلے، ورزش کے دوران اور ورزش کے بعد پانی پییں۔

(5 طبیعت خراب ہونے کے دوران جسم میں پانی کی سطح کو برقرار رکھنا ہی بیماری سے افاقے کی کنجی ہے۔ اسہال، اُلٹی، بخار وغیرہ جسم سے پانی کی سطح کو کم کردیتے ہیں۔

(6 جب آپ ہوائی جہاز میں ہوں: جی ہاں! جتنی زیادہ اونچائی ہوگی ہوا میں نمی کا تناسب اتنا ہی کم ہوگا جسکی وجہ سے جہاز کی اندرونی ہوا خشک رہتی ہے۔ کوشش کریں پانی کی بوتل اپنے ساتھ رکھیں۔

(7 خواتین کیلئے: مخصوص ایام کے آغاز میں جو درد کی لہریں اٹھتی ہیں یہ dehydration کا ہی نتیجہ ہوتا ہے۔ اگر حیض سے پہلے ہی زیادہ مقدار میں پانی پینا شروع کردیا جائے تو اس تکلیف سے بچا جاسکتا ہے۔

(8 بعد دوپہر کے ہم میں سے اکثریت اپنی توانائی کسی نہ کسی کام یا سرگرمی میں صرف کرچکی ہوتی ہے تھکاوٹ محسوس ہورہی ہوتی ہے۔ ایسے میں کافی یا چائے پینے کے بجائے پانی پی لیا جائے تو وہ زیادہ فائدہ مند ہے۔

(9 سردرد: سر میں درد ہونے کی MNN

سب سے عام وجہ پانی کی کمی ہی ہے۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ دماغ کا تین چوتھائی حصہ پانی پر مشتمل ہے۔

(10 وزن گھٹانے کی پلاننگ: پانی صرف پیٹ بھرنے والی کیلوری فری شے ہی نہیں بلکہ یہ ہاضمہ بھی اچھا کرتی ہے۔ پانی جسم میں موجود چربی کو گلانے کے عمل کو تیز بھی کرتا ہے۔

# دودھ پر مشتمل غذائیں دل کے لیے واقعی مفید ہیں، تحقیق

سڈنی: طبی ماہرین کی ایک عالمی ٹیم نے دریافت کیا ہے کہ جو لوگ دودھ اور دودھ سے بنی غذاؤں (ڈیری پروڈکٹس) کا زیادہ استعمال کرتے ہیں، ان میں دل کی بیماریوں کے خطرات بھی کم ہوتے ہیں۔ آن لائن ریسرچ جرنل ''پی ایل او ایس میڈیسن'' کے تازہ شمارے میں شائع ہونے والی اس تحقیق میں ماہرین نے دودھ کے استعمال اور دل کی صحت سے متعلق 18 مطالعات کا جائزہ لیا جو پچھلے 16 سال کے دوران سویڈن، امریکا، برطانیہ اور ڈنمارک میں کیے گئے تھے۔ ان تمام مطالعات میں مجموعی طور پر 47000 سے زیادہ رضاکار شریک ہوئے تھے، جن میں سے بیشتر کی ابتدائی عمر 60 سال کے لگ بھگ تھی۔ اس تجزیے (میٹا اینالیسس) سے معلوم ہوا کہ دودھ اور دودھ سے بنی غذائیں (مثلاً دہی، مکھن اور پنیر وغیرہ) زیادہ استعمال کرنے والوں میں امراضِ قلب کی شرح خاصی کم تھی۔ یہی نہیں بلکہ اپنے روزمرہ معمولات میں سب سے زیادہ دودھ اور ڈیری مصنوعات استعمال کرنے والوں کے لیے دل کی بیماریوں کا خطرہ بھی سب سے کم دیکھا گیا۔ ان کے مقابلے میں وہ افراد جن میں ڈیری پروڈکٹس استعمال کرنے رجحان کم تھا، ان کی بڑی تعداد اپنی بعد کی عمر میں دل اور شریانوں کی بیماریوں میں مبتلا ہوئی۔ واضح رہے کہ طبی ماہرین پچھلے کئی سال سے دودھ اور ڈیری مصنوعات کی کم مقدار استعمال کرنے پر زور دیتے آرہے ہیں کیونکہ ان میں چکنائی کی وافر مقدار موجود ہوتی ہے۔ البتہ، دوسری کئی تحقیقات سے اس کے برخلاف نتائج بھی سامنے آتے رہے ہیں۔ MNN

# چائے یا کافی، دونوں میں سے بہتر کیا؟

کافی میں کیفین کی مقدار چائے کے مقابلے میں زیادہ ہوتی ہے۔ جیسا کہ سب جانتے ہیں کہ کیفین دماغ کو جگا دیتی ہے اور نیند بھگا دیتی ہے۔ یہ جسم میں توانائی کا احساس بھی پیدا کرتی ہے۔ یہ بیماریوں سے بچاؤ میں بھی معاون ہے۔ ایک مطالعے سے پتہ چلتا ہے کہ مناسب مقدار میں اگر کیفین لی جائے تو اس سے ٹائپ 2 ذیابیطس کا خطرہ کم ہوسکتا ہے۔ تاہم یہ خیال رہے کہ کیفین کی زیادہ مقدار بیماریوں کا باعث بھی بن سکتی ہے جیسا کہ اسہال، متلی، نیند نہ آنا، گھبراہٹ تیز دھڑکن اور شدید حالتوں میں مرگی کے دورے وغیرہ۔ چائے میں چونکہ کیفین کم ہوتا ہے اس لیے یہ ایک مناسب مقدار میں توانائی مہیا کرتی ہے بنسبت کافی کے۔ چائے میں ایک اور جز ہوتا ہے جو کافی میں نہیں ہوتا اور وہ L-theanine ہے جو کیفین کے جزو بدن بننے کے عمل میں تاخیر کرتا ہے۔ MNN

# تادیر تازہ رہیں غذائیں۔۔۔

منہ زور مہنگائی میں محدود وسائل سے گھر چلانا بلاشبہ ایک فن ہے۔ خواتین خانہ کی کوشش ہوتی ہے کہ آمدنی تو بڑھ نہیں رہی، اس لیے گھر کے اخراجات کو ہی کچھ کم کیا جاسکے، اس لیے وہ مختلف گھریلو اشیا کو محفوظ رکھنے کی کوشش کرتی ہیں۔ بہت سے ٹوٹکے اپناتی ہیں، جس سے اپنے گھریلو سامان اور کھانے پینے کی اشیا کو محفوظ رکھا جاسکے۔ اس حوالے سے کچھ کارآمد باتیں پیش خدمت ہیں، جن سے استفادہ کرکے بہت سے مسائل حل کیے جاسکتے ہیں۔ پیاز، لہسن اور آلو کو محفوظ کرنے کے لیے کاغذ کے بڑے بھورے لفافے میں علاحدہ علاحدہ رکھیں اور اوپر کی جانب ایک چھوٹا سوراخ کردیں اور کسی خشک اور کم روشنی والی جگہ پر رکھیں، جہاں ہوا کا گزر ہو، لیکن نمی نہ ہو۔ دوسرا طریقہ بہت پرانا، لیکن اب بھی سود مند ہے کہ آپ کسی بڑی جالی دار ٹوکری یا چھیکے میں پیاز یا لہسن بھر کر لٹکا دیں اس کے لیے بھی وہی شرائط ہیں کہ جگہ ہوا دار، نمی سے دور اور کم روشنی والی ہو۔ آلو کو ہمیشہ پیاز اور لہسن سے علیحدہ رکھیں، ورنہ دونوں چیزوں کے خراب ہونے کا خدشہ ہوتا ہے۔ کوشش کریں آلو، پیاز اور لہسن تینوں علیحدہ علیحدہ بیگ یا ٹوکری میں رکھیں۔ بہت سی خواتین موسم میں سستا ہونے پر بڑی مقدار میں لیموں اور ٹماٹر محفوظ کرنا چاہتی ہیں۔ اس کے لیے آپ لیموں کا اچار اور ٹماٹر کی چٹنی بنا سکتی ہیں۔ ان کا رس نکال کر اور ٹماٹر کا آمیزہ بنا کر برف کے چھوٹے ٹکڑوں کی شکل میں جما سکتی ہیں اور اگر آپ کے پاس بڑا فریزر ہے، تو آپ فریزر میں رکھنے سے پہلے ثابت لیموں یا ٹماٹر پر ہلکے سے موم کی تہ چڑھا کر بھی اس کی تازگی کو محفوظ کرسکتی ہیں۔ جب ضرورت پڑے، ہلکے گرم پانی میں چند منٹ کے لیے ڈال دیں، موم پگھل کر نکل جائے گا اور آپ کو سارا سال تازہ لیموں اور ٹماٹر مل سکیں گے۔ ادرک، ہری مرچ ہرا دھنیا، پودینا اور ساگ وغیرہ کو محفوظ رکھنے کے لیے بڑے کاغذی لفافے میں الگ الگ لپیٹ کر فرج میں رکھ دیں۔ اس طرح یہ کئی دن تک محفوظ رہیں گے۔ MNN

# مکمل اناج کا استعمال ذیابیطس سے بھی بچاتا ہے، تحقیق

ہیلسنکی: فن لینڈ کے طبی ماہرین نے دریافت کیا ہے کہ مکمل اناج (ہول گرین) کے استعمال سے ذیابیطس کے خطرے میں کمی واقع ہوتی ہے جو آنے والے برسوں میں تشخیص، ادویہ اور دوسرے متعلقہ حوالوں سے اخراجات میں بچت کا باعث بھی بنتی ہے۔ ریسرچ جرنل 'نیوٹریئنٹس' کے تازہ شمارے میں شائع ہونے والی یہ تحقیق یونیورسٹی آف ایسٹرن فن لینڈ اور فنش انسٹی ٹیوٹ فار ہیلتھ اینڈ ویلفیئر کے ماہرین نے مشترکہ طور پر انجام دی ہے۔ بتاتے چلیں کہ چھلکے سمیت گندم اور جو وغیرہ کو 'مکمل اناج' (whole grain) کہا جاتا ہے، جس کی خوبیاں ہر نئی تحقیق کے ساتھ بڑھ رہی ہیں۔ اس تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ اگر روزمرہ غذا میں تقریباً 100 گرام مکمل اناج شامل رہے تو ذیابیطس کے خطرے کو بھی لگ بھگ دس سال تک ٹالا جاسکتا ہے۔ ذیابیطس لاحق ہونے کی صورت میں ذیابیطس کے علاج معالجے اور دواؤں سے متعلق اخراجات میں بھی بتدریج اضافہ ہوتا رہتا ہے جو بہت سے دوسرے معاشی مسائل کو جنم دے سکتا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر صرف یورپ کے رہنے والے تمام لوگ مکمل اناج کا استعمال شروع کردیں تو اس سے ایک عشرے میں 100 کروڑ یورو کی بچت ممکن ہے۔ MNN

# 5 چائے جو قدرتی طور پر شوگر کو نارمل کرتی ہیں

ایک کپ گرم چائے آپ کئی حوالوں سے اپنے اندر بہتری محسوس کرسکتے ہیں لیکن کیا آپ جانتے ہیں کہ چائے کی صحیح قسم پینے سے انسولین کی سطح ٹھیک رکھنے میں بھی مدد مل سکتی ہے اور جسم میں موجود خون میں گلوکوز کی سطح نمایاں طور پر کم کرسکتی ہے۔ ایسی کئی جڑی بوٹیوں والی چائے ہیں جو قدرتی طور پر ذیابیطس کے نظام میں مدد دیتی ہیں۔ صحیح قسم کی خوراک اور ورزش کے ساتھ ساتھ سادہ سی چائے میں ایسے اجزاء شامل کیے جاتے ہیں جو آپ کو اپنے گھر میں آسانی سے مل سکتے ہیں، آپ آسانی سے انھیں تیار کرسکتے ہیں اور اپنی صحت کو فطری انداز میں بہتر بناسکتے ہیں۔ روزانہ سبز چائے پینے سے جسم میں سوزش اور خلیوں کو پہنچنے والے نقصان کو کم کیا جاسکتا ہے۔ یہ چائے اینٹی آکسیڈینٹس کی موجودگی کی وجہ سے انسولین کی سطح کو سنبھالنے میں مدد دیتی ہے۔ تحقیقی مطالعات کے مطابق سبز چائے میں موجود بائیو ایکٹو کے اجزاء اپیگیلو کاٹیکن گالیٹ کے طور پر جانے جاتے ہیں۔ گلوکوز جسم کے خلیوں میں جذب کرنے کا باعث بنتی ہے جو کہ جسم میں شوگر کی سطح کو کم کرنے میں مدد دیتی ہے۔ اس کے علاوہ سبز چائے دن میں دو بار پینے سے وزن بھی قابو میں آسکتا ہے اور نہار منہ شوگر کی سطح بھی کم کرتی ہے۔ سبز چائے پینے والے ایک نیا تجربہ کریں، اس میں ایک چٹکی جائفل بھی شامل کر لیں۔ اس سے وزن میں نمایاں کمی ہوگی اور نیند بھی پرسکون طور پر آئے گی۔ اگر آپ شوخ و شنگ اور میٹھے پھولوں کی چائے پینے کے شوقین ہیں۔ پھر گل خیرو (Hibiscus) کی مزیدار چائے آپ کے لیے بہترین ہے۔ آپ یہ جان کر حیران رہ جائیں گے کہ اس چائے کے قدرتی اجزا بھی شوگر کی سطح کم کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ گل خیرو پولی فینولز، اینٹی آکسیڈنٹس جیسے نامیاتی تیزاب اور انتھوسیانینز سے بھرپور ہے۔ یہ اجزا سوجن کو کم کرنے، انسولین کی مزاحمت کو بہتر بنانے، بلڈ شوگر کو معمول پر لانے اور بلڈ پریشر بھی کم کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ سادہ کالی چائے انسولین کی سطح کو قدرتی طور پر بہتر رکھنے میں مدد کرتی ہے کیونکہ کالی چائے میں خاص ایسے اجزاء تھیفلیوین اور تھوروبیجنز شامل ہوتے ہیں جو اینٹی سوزش، اینٹی آکسیڈنٹ اور جسم میں گلوکوز کی سطح کو کم کرتے ہیں۔ تحقیق کے مطابق دو سے تین کپ کالی چائے پینے سے انسولین رطوبت کو بہتر خارج کرنے میں مدد کرتی ہے۔ مزید یہ کہ قدرتی طور پر شوگر کی سطح کو بہتر بناتی ہے۔ MNN

# نیوزی لینڈ کا ٹی 20 ورلڈ کپ کیلئے تجربہ کار اسکواڈ کا اعلان، جیکب ڈفی بھی شامل

نئی دہلی (ایم این این): نیوزی لینڈ کرکٹ بورڈ نے آئی سی سی مینز ٹی ۲۰ ورلڈ کپ کے لیے ۱۵ رکنی تجربہ کار اسکواڈ کا اعلان کر دیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق فاسٹ بولنگ کے اہم ستون جیکب ڈفی کو پہلی بار کسی سینئر ورلڈ کپ کے اسکواڈ میں شامل کیا گیا ہے۔ ۳۱ سالہ جیکب ڈفی اس اسکواڈ کے واحد نئے کھلاڑی ہیں جبکہ مجموعی طور پر ٹیم کے کھلاڑیوں کے پاس ۱۰۶۲ ٹی ۲۰ انٹرنیشنل میچز کا تجربہ موجود ہے۔ ڈفی اس وقت آئی سی سی ٹی ۲۰ رینکنگ میں دوسرے نمبر پر موجود ہیں اور انہوں نے ۲۰۲۵ء میں ۳۶ بین الاقوامی میچز میں ۸۱ وکٹ لے کر سر رچرڈ ہیڈلی کا ۴۰ سال پرانا ریکارڈ توڑ دیا تھا۔ کیوی ٹیم کی قیادت اپنا نواں آئی سی سی عالمی ایونٹ کھیلنے والے مچل سینٹنر کریں گے۔ فاسٹ

بولنگ میں لوکی فرگیوسن، میٹ ہنری اور ایڈم ملنے شامل ہیں جبکہ جمی نیشم آل راونڈر کے طور پر اسکواڈ کا حصہ ہیں۔ اسپن ڈپارٹمنٹ میں ایش سودھی کے ساتھ مائیکل بریسویل، گلین فلپس اور راچن رویندر شامل ہیں۔ بیٹنگ لائن میں فن ایلن، مارک چیپمین، ڈیوون کانوے، ڈیرل مچل اور ٹم سیفرٹ شامل ہیں۔ سیفرٹ وکٹ کیپنگ کے فرائض بھی انجام دیں گے۔ کئی کھلاڑی معمولی انجریز سے صحت یاب ہو رہے ہیں اور ٹیم مینجمنٹ کے مطابق وہ ٹورنامنٹ تک فٹ ہو جائیں گے۔ فاسٹ بولر کائل جیمیسن کو ریزرو کے طور پر ٹیم کے ہمراہ رکھا گیا ہے۔ ٹاپ سیڈڈ ڈینیئل میدویدیف کی کلاسک جیا سٹریلیا کے شہر برسبین میں جاری اے ٹی پی برسبین انٹرنیشنل ٹینس ٹورنامنٹ میں روس کے عالمی شہرت یافتہ ٹینس سٹار ڈینیئل میدویدیف نے اپنی برتری برقرار رکھتے ہوئے مردوں کے سنگلز مقابلوں کے کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی ہے۔ ایونٹ کے ٹاپ سیڈڈ کھلاڑی نے امریکی حریف کو یکطرفہ مقابلے کے بعد شکست دے کر ٹائٹل کی جانب ایک اور قدم بڑھا دیا ہے۔ بدھ کو کھیلے گئے دوسرے راونڈ کے اہم ترین میچ میں ۲۹ سالہ روسی سٹار ڈینیئل میدویدیف کا سامنا امریکہ کے فرانسس تیافو جونیئر سے تھا۔ کورٹ پر میدویدیف نے شروع سے ہی کھیل پر اپنی گرفت مضبوط رکھی اور امریکی کھلاڑی کو سنبھلنے کا موقع نہ دیا۔ میدویدیف نے یہ مقابلہ اسٹریٹ سیٹس میں ۶-۳، ۶-۲ سے اپنے نام کیا۔ اس فتح کے ساتھ ہی میدویدیف نے ٹورنامنٹ کے ٹاپ ۸ (کوارٹر فائنل) مرحلے کے لیے کوالیفائی کر لیا ہے۔ برسبین انٹرنیشنل میں اس وقت دنیا کے مایا ناز کھلاڑی ایکشن میں ہیں اور شائقین کو انتہائی دلچسپ اور کانٹے دار مقابلے دیکھنے کو مل رہے ہیں۔ ماہرین کا ماننا ہے کہ میدویدیف جس فارم میں نظر آ رہے ہیں

## ریئل میڈرڈ اور اٹلیٹکو میڈرڈ کی آمد، ہسپانوی سپر کپ کا سنسنی خیز آغاز

نئی دہلی (ایم این این): سعودی عرب کے شہر جدہ میں ہسپانوی فٹ بال کے بڑے مقابلے کے لیے میدان سج گیا۔ اسپینش سپر کپ کے سیمی فائنلز اور فائنل میں شرکت کے لیے دنیا کے دو مشہور کلبز، ریئل میڈرڈ اور اٹلیٹکو میڈرڈ کی ٹیمیں منگل کو جدہ پہنچ گئیں۔ کنگ عبدالعزیز انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر میڈرڈ کے حریف کھلاڑیوں کا والہانہ استقبال کیا گیا۔ سعودی عرب کی روایتی مہمان نوازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کھلاڑیوں کو عربی قہوہ پیش کیا گیا، جس سے کھلاڑی کافی لطف اندوز نظر آئے۔ ٹورنامنٹ کا فارمیٹ انتہائی دلچسپ ہے، جس میں چار بڑی ٹیمیں ٹائٹل کے لیے پنجہ آزمائی کریں گی: پہلا سیمی فائنل بدھ کو بارسلونا اور اتھلیٹک کلب کے درمیان کھیلا جائے گا۔ دوسرا سیمی فائنل جمعرات کو میڈرڈ کے دو روایتی حریفوں، ریئل میڈرڈ اور اٹلیٹکو میڈرڈ کے درمیان کانٹے دار مقابلہ ہوگا۔ فائنل اتوار کو کھیلا جائے گا۔

## ممبئی انڈینز تمام خواتین کوچنگ اسٹاف کے ساتھ نئی بلندیوں پر جانے کے لیے تیار

نئی دہلی (ایم این این): گزشتہ سیزن میں ویمنز پریمیر لیگ (ڈبلیو پی ایل) ٹائٹل جیتنے کے بعد، ٹورنامنٹ کی سب سے کامیاب ٹیم ممبئی انڈینز (ایم آئی) نئے سیزن کے لیے تیار ہے۔ ممبئی انڈینز کا مقابلہ ۹ جنوری ۶۲۰۲ء کو افتتاحی میچ میں رائل چیلنجرز بنگلور (آر سی بی) سے ہوگا۔ ممبئی انڈینز کی کپتان ہرمن پریت کور نے کہا کہ ٹیم کا ہدف ایک بار پھر ٹرافی جیتنا ہے۔ ممبئی میں پری سیزن پریس کانفرنس میں انہوں نے کہا کہ "میں جب بھی میدان میں قدم رکھتی ہوں تو میرا مقصد ٹرافی جیتنا ہوتا ہے۔ نئے سال کا آغاز ڈبلیو پی ایل سے ہو رہا ہے، اور میری توانائی اور جوش ایک جیسا ہے۔ ہم نے پچھلے تین سیزن میں دو ٹائٹل جیتے ہیں، اور ہم اس بار بھی اچھا کھیلنا اور ٹرافی جیتنا چاہتے ہیں۔" ممبئی شہر کے ساتھ اپنے خصوصی تعلق کا ذکر کرتے ہوئے ہرمن پریت نے کہا، "ممبئی میری پہلی ملازمت کا شہر ہے، اور یہ میرے لیے بہت خاص ہے۔ یہاں کھیلنے کے ہمیشہ مثبت نتائج برآمد ہوئے ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ یہ سیزن میرے اور ٹیم کے لیے بھی یادگار رہے گا۔" دو بار کی آسٹریلیائی ورلڈ کپ کی فاتح لیزا کیتلی، جو اس سیزن میں پہلی بار ممبئی انڈینز کی کوچنگ کر رہی ہیں، نے تمام خواتین کوچنگ اسٹاف کے بارے میں کہا کہ یہ ممبئی انڈینز کے فلسفے اور ٹیم کی مالک نیتا امبانی کے خواتین کو بااختیار بنانے کے وژن کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کو قائدانہ کردار میں فروغ دینے کا خیال سب سے اوپر سے شروع ہوتا ہے اور ٹیم کے ورک کلچر میں جھلکتا ہے۔

## دبئی میں فیفا بیسٹ ایوارڈز کے انعقاد کا معاہدہ، عالمی فٹ بال کا نیا مرکز بننے کی جانب اہم قدم

نئی دہلی (ایم این این): دبئی کو عالمی فٹ بال ایوارڈز کے نئے مرکز کی حیثیت حاصل ہوگئی ہے جہاں رواں برس سے فیفا بیسٹ ایوارڈز کی تقریب کا انعقاد ہوگا۔ اس سلسلے میں فٹ بال کی عالمی تنظیم فیفا اور دبئی اسپورٹس کونسل (ڈی ایس سی) کے درمیان ورلڈ اسپورٹس سمٹ کے موقع پر مفاہمتی یادداشت (ایم او یو) پر دستخط کر دیے گئے ہیں۔ عالمی ذرائع کے مطابق یہ اعلان دبئی کے ولی عہد، متحدہ عرب امارات کے نائب وزیر اعظم اور وزیر دفاع شیخ حمدان بن محمد بن راشد آل مکتوم کی موجودگی میں کیا گیا جہاں فیفا صدر جیانی انفانٹینو اور دبئی اسپورٹس کونسل کے چیئرمین شیخ منصور بن محمد بن راشد آل مکتوم نے دبئی میں سالانہ عالمی فٹبال ایوارڈز کے اجرا کا باضابطہ اعلان کیا۔

## انگلش کرکٹ بورڈ ایشیز سیریز میں شرمناک شکست کا جائزہ لے گا

نئی دہلی (ایم این این): انگلینڈ اینڈ ویلز کرکٹ بورڈ (ای سی بی) کے چیف ایگزیکٹو آفیسر رچرڈ گولڈ نے کہا ہے کہ ایشیز سیریز میں انگلینڈ کی ۱-۴ سے شکست کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لینے کے لیے ایک جامع اور مکمل ریویو کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے ایک بیان میں کہا "ہم اس دورے سے بہت کچھ سیکھیں گے اور تیزی سے بہتری لانے کے لیے پرعزم ہیں۔ ہماری توجہ ۲۰۲۷ء میں ایشیز واپس جیتنے پر مرکوز ہے۔ اس مہم کا مکمل ریویو پہلے ہی شروع ہو چکا ہے، جس میں دورے کی منصوبہ بندی اور تیاری، انفرادی کارکردگی اور رویے، اور حالات کے مطابق موثر انداز میں خود کو ڈھالنے اور ردعمل دینے کی ہماری صلاحیت کا جائزہ شامل ہوگا۔" رچرڈ گولڈ نے ایشیز میں توقعات پر پورا نہ اترنے کو "انتہائی مایوس کن" قرار دیا۔

انہوں نے کہا "یہ ایشیز دورہ بلند توقعات کے ساتھ شروع ہوا تھا، اسی لیے یہ نہایت مایوس کن ہے کہ ہم آسٹریلیا میں ایشیز جیتنے کے اپنے ہدف کو حاصل نہ کر سکے۔" انہوں نے مزید کہا کہ "اگرچہ سیریز کے دوران مضبوط کارکردگی اور چمک کے لمحات بھی سامنے آئے، جن میں میلبورن میں چوتھے ٹیسٹ کی سخت مقابلے کے بعد حاصل ہونے والی فتح شامل ہے، لیکن ہم تمام حالات اور مقابلے کے ہر مرحلے میں مطلوبہ تسلسل برقرار رکھنے میں ناکام رہے اور بالآخر آسٹریلیا ایشیز برقرار رکھنے کا حق دار ثابت ہوا۔" ای سی بی چیف نے آئندہ مہینوں میں "ضروری تبدیلیاں" نافذ کرنے کا بھی وعدہ کیا۔ انگلینڈ کا اگلا ٹیسٹ اسائنمنٹ رواں سال جون میں ہوگا، جب وہ گھریلو سیریز میں نیوزی لینڈ کا سامنا کریں گے۔ اس کے بعد انگلینڈ ٹیم سری لنکا میں وائٹ بال سیریز کھیلے گی، جس کے بعد ہندوستان اور سری لنکا میں ٹی ۲۰ ورلڈ کپ کا انعقاد ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ "مردوں کی ٹیم اب آئی سی سی مردوں کے ٹی ۲۰ ورلڈ کپ سے قبل سری لنکا روانہ ہو رہی ہے، جو فروری میں شروع ہوگا اور ہم آنے والے مہینوں میں ضروری تبدیلیاں نافذ کریں گے۔ ہمیشہ کی طرح ہم ان شائقین کے شکر گزار ہیں جنہوں نے ہر مشکل میں ٹیم کا ساتھ دیا۔ ان کی وفاداری اور حمایت ہمارے لیے باعث فخر ہے، اور ہم مستقبل میں بہتر کارکردگی کے ذریعے ان کے اعتماد کا صلہ دینے کے لیے پرعزم ہیں۔"

## ایشیز 2027ء: اسٹیون اسمتھ کی شرکت پر غیر یقینی صورتحال

نئی دہلی (ایم این این): آسٹریلیا کے قائم مقام کپتان اسٹیون اسمتھ کا کہنا ہے کہ اگرچہ آسٹریلیائی ٹیم کے عمر رسیدہ کھلاڑی ۲۰۲۷ء کی ایشیز سیریز کھیلنے کے لیے بے حد پرجوش ہیں، تاہم وہ خود اس بات کے حوالے سے یقین سے کچھ نہیں کہہ سکتے کہ آیا وہ اس تاریخی سیریز کا حصہ ہوں گے یا نہیں، کیونکہ اس وقت ان کی عمر ۳۸ برس ہو چکی ہوگی۔ آسٹریلیا نے سڈنی میں اپنی تاریخ کی سب سے پرانی ٹیموں میں سے ایک کے ساتھ کامیابی حاصل کرتے ہوئے ایشیز سیریز پر ۱-۴ سے قبضہ کیا۔ ٹیسٹ کرکٹ کی تاریخ میں اب تک صرف سات مرتبہ ایسا ہوا ہے کہ کسی ٹیم نے ۳۰ برس سے زائد عمر کے ۱۰ کھلاڑیوں کے ساتھ میچ کھیلا ہو، اور اس سیریز میں آسٹریلیا نے دو مرتبہ (پرتھ اور سڈنی میں) یہ کارنامہ انجام دیا۔ باقی پانچ مواقع پر یہ اعزاز انگلینڈ کے نام رہا، جو ۹۰۹۱ء سے ۶۲۹۱ء کے درمیان ۳۰ برس سے زائد عمر کے ۱۰ کھلاڑیوں کے ساتھ میدان میں اترا تھا۔ سیریز کے آغاز سے قبل آسٹریلیا میں شامل زیادہ عمر کے کھلاڑیوں پر سوالات اٹھائے جا رہے تھے، تاہم ۳۵ سالہ مچل اسٹارک پلیئر آف دی سیریز قرار پائے، جبکہ ۳۶ سالہ اسکاٹ بولینڈ نے تمام پانچ ٹیسٹ کھیلے اور ۲۴.۵۹ کی اوسط سے ۲۰ وکٹ حاصل کیے۔ اسی طرح ۳۵ سالہ مائیکل نیسر نے بھی اہم کردار ادا کرتے ہوئے تین ٹیسٹ میں ۱۹.۳۹ کے اوسط سے ۱۵ وکٹ اپنے نام کیے۔ آسٹریلیائی اسکواڈ کے سب سے عمر رسیدہ کھلاڑی ۳۹ سالہ عثمان خواجہ نے بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیا، تاہم اسمتھ سے جب پوچھا گیا کہ دیگر کھلاڑی ۲۰۲۷ء میں انگلینڈ میں کھیلنے کے لیے کس قدر پرجوش ہیں تو انہوں نے کہا کہ انگلینڈ میں وہ ڈرا ایشیز سیریز کھیلنے کے بعد وہاں ایشیز جیتنا ایک ایسی خواہش ہے جسے وہ پورا کرنا چاہتے ہیں، مگر فی الحال وہ خود غیر یقینی کیفیت میں ہیں۔ اسمتھ نے فاکس کرکٹ سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ "مجھے یقین ہے کہ ہر کھلاڑی وہاں جا کر کھیلنا اور ایشیز جیتنے کے لیے اپنی سو فیصد کوشش کرنا چاہتا ہے۔ یہ ایک ایسا ہدف ہے جسے میں اپنے کریئر میں اب تک حاصل نہیں کر سکا، اس لیے میں ضرور اسے حاصل کرنا چاہوں گا۔ تاہم میں وہاں کھیل پاوں گا یا نہیں،

## جیکب بیتھل کی سنچری بھی انگلینڈ کو تباہی سے نہ بچا سکی

نئی دہلی (ایم این این): سڈنی کرکٹ گراونڈ میں جاری ایشیز سیریز کا آخری معرکہ اپنے فیصلہ کن اور اعصاب شکن مرحلے میں داخل ہو چکا ہے۔ کھیل کے چوتھے دن جہاں جیکب بیتھل نے اپنے بلے سے رن کی برسات کر کے یادگار سنچری بنائی، وہیں آسٹریلوی بولرز کے قہر نے انگلش بیٹنگ لائن کی دھجیاں بکھیر دیں۔ دن کے اختتام پر انگلینڈ نے اپنی دوسری اننگز میں ۸ وکٹوں کے نقصان پر ۳۰۲ رنز بنا لیے ہیں، تاہم کینگروز کی بھاری برتری کے سامنے شکست کے بادل منڈلانے لگے ہیں۔ آسٹریلیا نے بدھ کو اپنی پہلی اننگز ۵۱۸ رنز سے آگے بڑھائی۔ قائم مقام کپتان اسٹیو اسمتھ نے اپنی روایتی مہارت کا مظاہرہ کرتے ہوئے ۱۳۸ رنز کی طویل اننگز کھیلی، جس میں ۱۶ چوکے اور ایک فلک بوس چھکا شامل تھا۔ جوش ٹنگ کی گیند پر اسمتھ کے آوٹ ہوتے ہی آسٹریلوی دم چھلا زیادہ دیر نہ ٹک سکا اور پوری ٹیم ۵۶۷ رنز بنا کر پویلین لوٹ گئی۔ اس طرح آسٹریلیا کو پہلی اننگز میں ۱۸۳ رنز کی پہاڑ جیسی برتری حاصل ہوئی۔ ۱۸۳ رنز کے خسارے کے ساتھ میدان میں اترنے والی انگلش ٹیم کا آغاز کسی ڈراونے خواب سے کم نہ تھا۔ مچل اسٹارک نے پہلے ہی اوور میں زیک کراولی کو ٹھکانے لگا دیا۔ ایسے میں نوجوان جیکب بیتھل نے محاذ سنبھالا اور آسٹریلوی بولنگ کے طوفان کے سامنے چٹان بن گئے۔ بیتھل نے ۱۴۲ رنز کی ناٹ آوٹ اننگز کھیل کر اپنی ٹیم کی امیدوں کو سہارا دیا۔ انہوں نے بین ڈکٹ (۴۲ رن) اور ہیری بروک (۴۲ رن) کے ساتھ مل کر مزاحمت کی، لیکن دوسرے کنارے سے وکٹ ریت کی دیوار ثابت ہوئے۔ انگلینڈ ایک وقت میں ۳ وکٹوں پر ۱۸۴ رنز بنا کر مستحکم دکھائی دے رہا تھا

## میلبورن میں ڈالرس کی برسات: آسٹریلین اوپن نے انعامی رقم کے تمام ریکارڈ توڑ ڈالے

نئی دہلی (ایم این این): ٹینس کی دنیا کے سب سے بڑے معرکے، آسٹریلین اوپن نے اس سال نہ صرف کھیل کے معیار بلکہ دولت کی فراوانی میں بھی تاریخ رقم کر دی ہے۔ میلبورن کے کورٹ پر اترنے والے کھلاڑیوں کے لیے اس بار خوشخبری صرف جیت کی نہیں بلکہ اس 'خزانے' کی بھی ہے جو ٹورنامنٹ انتظامیہ نے ان کے لیے کھول دیا ہے۔ رواں برس آسٹریلین اوپن میں مجموعی طور پر ۱۱ کروڑ ۱۵ لاکھ آسٹریلین ڈالرز (۵ کروڑ ۵۰ لاکھ پاونڈز) کی ریکارڈ انعامی رقم تقسیم کی جائے گی۔ یہ خطیر رقم گزشتہ سال کے مقابلے میں ۱۶ فیصد زائد ہے، جس نے ٹینس کی تاریخ کے پچھلے تمام ریکارڈز کو گرد کر دیا ہے۔ وہ خوش نصیب کھلاڑی جو مرد اور خواتین کے سنگلز مقابلوں میں تاج فتح سر پر سجائیں گے، ان کے حصے میں ۴۱ لاکھ ۱۵ ہزار آسٹریلین ڈالرز کی خطیر رقم آئے گی۔ فاتحین کی رقم میں پچھلے سال کے مقابلے میں ۱۹ فیصد کا بڑا اضافہ کیا گیا ہے۔ سنگلز اور ڈبلز کے ہر راونڈ میں شرکت کرنے والے کھلاڑیوں کی جیبیں اب پہلے سے ۱۰ فیصد زیادہ بھریں گی۔ ٹینس آسٹریلیا کے چیف ایگزیکٹو کریگ ٹائلی نے اس تاریخی اضافے کو کھلاڑیوں کے روشن مستقبل کے لیے ایک اہم سنگِ میل قرار دیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ اضافہ محض اعداد و شمار نہیں بلکہ کھلاڑیوں کی محنت کا اعتراف ہے۔ اس اعلان کے ساتھ ہی آسٹریلین اوپن نے انعامی رقم کی دوڑ میں ومبلڈن اور فرنچ اوپن کو پیچھے چھوڑ دیا ہے اور اب صرف یو ایس اوپن اس سے تھوڑا آگے رہ گیا ہے۔ میلبورن کا میلہ ۱۸ جنوری سے سجنے جا رہا ہے۔ جہاں ایک طرف ٹینس کے جادوگر اپنی مہارت سے شائقین کے دل جیتیں گے، وہیں دوسری طرف اس ریکارڈ ساز انعامی رقم نے مقابلے کی فضا میں سنسنی اور تپش کو مزید بڑھا دیا ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ میلبورن کے اس دولت کدے کی کنجی کس کے ہاتھ آتی ہے۔ چین کی وانگ شن یو نے نیوزی لینڈ کے آکلینڈ میں جاری اے ایس بی کلاسک ٹورنامنٹ میں خواتین سنگلز کے دوسرے راونڈ میں میکسیکو کی ریناٹا زرازوا کو ۵-۷، ۴-۶ سے شکست دے کر کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی۔ دنیا کی ۵۷ ویں نمبر کی کھلاڑی وانگ نے تیز ہواوں کے باوجود جارحانہ کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے سیدھے سیٹوں میں کامیابی حاصل کی۔ میچ کے بعد انہوں نے کہا کہ اضافی شاٹس کھیل کر خود کو حالات کے مطابق ڈھالنا ان کے لیے فائدہ مند ثابت ہوا۔ وانگ شن یو کا مقابلہ کوارٹر فائنل میں برطانیہ کی فرانسسکا جونز سے ہوگا۔

## "گیم آف تھرونز" کی اداکارہ سوفی ٹرنر نے بالی ووڈ میں کام کرنے کی خواہش کا اظہار کیا

نئی دہلی (ایم این این): بالی ووڈ اداکاروں کا ہالی ووڈ اداکاروں اور اداکاراوں کے ساتھ جنون کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں۔ لیکن ہالی ووڈ کو بھی اپنے فنکاروں کی زبردست تعریف حاصل ہے۔ حال ہی میں 'گیم آف تھرونز' میں اپنے کردار کے لیے جانی جانے والی اداکارہ سوفی ٹرنر نے بالی ووڈ اسٹارز دیپیکا پڈوکون اور شاہ رخ خان کے لیے اپنی تعریف کا اظہار کیا۔ تاہم، جب شاہ رخ اور دیپیکا میں سے کسی ایک کو منتخب کرنے کے لیے کہا گیا تو اداکارہ نے خود کو ایک الجھن میں پایا۔ سوفی ٹرنر کو دیپیکا اور شاہ رخ کے درمیان کون زیادہ پسند ہے؟ فرسٹ پوسٹ کے ساتھ حال ہی میں گفتگو میں سوفی ٹرنر نے ہالی ووڈ اور ہندوستانی سنیما سے اپنی محبت کا اظہار کیا۔ بین الاقوامی سنیما پر گفتگو کرتے ہوئے سوفی نے ہندوستانی اداکاروں بالخصوص شاہ رخ خان اور دیپیکا پڈوکون کی تعریف کی۔ ہالی ووڈ اداکارہ نے دیپیکا اور شاہ رخ کی عالمی سنیما میں شراکت کی تعریف کی اور انہیں بیرون ملک ملنے والی پذیرائی پر خوشی کا اظہار کیا۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ شاہ رخ اور دیپیکا میں ان کا پسندیدہ کون ہے تو سوفی تذبذب میں مبتلا ہو گئیں۔

## میں فوجی دنیا کو اچھی طرح سمجھتی ہوں: چترانگدا سنگھ

نئی دہلی (ایم این این): فلمی دنیا میں اکثر مواقع غیر متوقع طور پر آتے ہیں۔ ایسے ہی ایک خاص موقع نے اداکارہ چترانگدا سنگھ کو ایک نیا تجربہ دیا۔ اس وقت چترانگدا سلمان خان کی فلم 'دی بیٹل آف گلوان' کے لیے خبروں میں ہیں۔ یہ فلم ان کے لیے بہت خاص ہے۔ ایک انٹرویو کے دوران بالی ووڈ اداکارہ نے کہا کہ انہوں نے سلمان خان کے ساتھ اسکرین شیئر کرنے کا کبھی سوچا بھی نہیں تھا۔ اپنے تجربے کے بارے میں بات کرتے ہوئے چترانگدا نے کہا کہ "جب ہدایت کار اپوروا لاکھیا نے مجھے اس فلم کے لیے بلایا، تو میرا پہلا ردعمل تھا، 'واقعی؟' مجھے کبھی سلمان خان کے ساتھ کام کرنے کا موقع نہیں ملے گا، میں نے ان سے کام کے بارے میں کبھی رابطہ نہیں کیا تھا اور نہ ہی میں نے کبھی کوشش کی تھی۔ یہ موقع میرے لیے مکمل طور پر حیرت انگیز اور دلچسپ تھا۔" فلم "دی بیٹل آف گلوان" کی کہانی ۲۰۲۰ء میں وادی گلوان میں ہندوستانی اور چینی فوجوں کے درمیان ہونے والی جھڑپ پر مبنی ہے۔ ۱۵ جون کو لائن آف کنٹرول (ایل اے سی) کے ساتھ دونوں ممالک کی فوجوں کے درمیان پرتشدد جھڑپ ہوئی جس کے نتیجے میں دونوں جانب سے جانی نقصان ہوا۔ سرحد کے قریب آنا طے یہ فلم میرے لیے ذاتی طور پر اور بھی اہم ہے۔ یہ فلم صرف تفریح کا ذریعہ نہیں ہے،

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,